تعارف

نیشنل سینٹر فار لٹریسی سیل (سی این سی ایل)، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) اور دیگر اہم حکومتی اقدامات کے ذریعے سب کے لیے تعلیم کے لیے نصاب (جو پہلے بالغ تعلیم کے نام سے جانا جاتا تھا) کو کلیدی مقصد کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ خیال اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ تمام سیکھنے والوں کو سیکھنے کے بنیادی مواقع تک رسائی حاصل ہو، ساتھ ہی ساتھ عالمی شہری بننے کے لیے ضروری زندگی کی اہم مہارتیں حاصل کرنے کے مواقع بھی حاصل ہوں۔ یہ ایسے اہداف طے کرنے کا مطالبہ کرتا ہے جو واضح اور قابل پیمائش ہوں۔ اس لیے تعلیمی نظام کے اندر قومی اور ریاستی تعلیمی اداروں کو یہ بتانا ضروری ہے کہ منتظمین، منصوبہ سازوں اور پالیسی سازوں کے فیصلوں کی بنیاد پر تعلیمی نظام کس حد تک کام کر رہا ہے۔

اکثر رضا کار اساتذہ یا ٹریٹرز اس بارے میں واضح نہیں ہوتے کہ کس قسم کی سیکھنے کی ضرورت ہے اور وہ کون سے پیرامیٹرز ہیں جن سے اس کی پیمائش کی جا سکتی ہے۔ وہ نصابی کتاب کو ایک مکمل نصاب سمجھتے ہیں اور اسباق کے آخر میں دیے گئے سوالات کی بنیاد پر اس کا جائزہ لیتے ہیں۔ وہ نصاب کے سیاق و سباق اور تدریس کے مختلف اصولوں میں فرق کو خاطر میں نہیں لاتے۔ پڑھنے کے مواد میں سیاق و سباق کے فرق اور اختیار کی گئی تدریسی تکنیکوں میں تغیرات کو عام طور پر مدنظر نہیں رکھا جاتا ہے کیونکہ ان کا اندازہ لگانے کا کوئی معیار نہیں ہے۔ ہر کلاس روم کے سیکھنے کے نتائج نہ صرف اساتذہ کو پڑھانے کے مطلوبہ طریقوں کو اپنانے میں مدد دیتے ہیں بلکہ دیگر اسٹیک ہولڈرز جیسے سرپرستوں، والدین، اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے اراکین، کمیونٹی اور ریاستی سطح کے تعلیمی عہدیداروں کی بھی معیاری تعلیم کو یقینی بنانے میں مدد کرتے ہیں۔ ایسا کرنے میں ان کے کردار کے لیے ذمہ دار۔ واضح طور پر بیان کردہ سیکھنے کے نتائج مختلف اسٹیک ہولڈرز کی ذمہ داریوں اور جوابدہی کو یقینی بنا کر مزید رہنمائی فراہم کر سکتے ہیں تاکہ نصاب کے مختلف شعبوں سے توقعات پوری ہوں۔

آپ کا کردار ایک استاد، استاد ٹرینر، یا مشیر اور سہولت کار کا ہو سکتا ہے۔ یہ آپ کے لیے مختلف تدریسی تکنیکوں اور ان حالات کو جاننا اور سمجھنا بھی مفید ہوگا جن میں سیکھنے والے بہتر سیکھنے میں پیش رفت کر سکتے ہیں۔ یہ سمجھنا بھی ضروری ہے کہ سیکھنے میں پیش رفت کا کیا مطلب ہے اور آپ اور سیکھنے والے سے کن مقاصد کے حصول کی توقع کی جاتی ہے۔ یہ کتابچہ اس کام میں آپ کی مدد کرے گا۔ بالغ متعلمین کے لیے سیکھنے کے نتائج اور انھیں حاصل کرنے کے لیے تدریسی سیکھنے کے عمل سے متعلق یہ کتابچہ نیشنل لٹریسی سینٹر سیل، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ نے SALLU> - نو بھارت خواندگی پروگرام> کے اسٹیک ہولڈرز سے وابستہ تمام افراد کی مدد کے لیے تیار کیا ہے۔ سیکھنے کو یقینی بنانے اور طلباء کو معیاری تعلیم فراہم کرنے کی کوششوں میں صحیح سمت حاصل کر سکتے ہیں۔ دستاویز کی کچھ خصوصیات درج ذیل ہیں۔

- یہ کتابچہ تمام اسٹیک ہولڈرز کے لیے دستیاب ہے۔ یہ خاص طور پر اساتذہ، ٹیچر ٹرینرز اور انتظامیہ کے اراکین کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔
- پیش کردہ کتابچہ بنیادی زبان اور اعداد کے نتائج کا احاطہ کرتا ہے۔
- یہ نتائج طویل مدتی اہداف ہیں جو سیکھنے والوں کو وقت کے ساتھ حاصل کرنے ہوتے ہیں۔ سیکھنے کے نتائج عمل پر مبنی ہوتے ہیں۔
- یہ نتائج چیک پوائنٹس کی ایک قسم ہیں جن کو معیار یا مقداری طور پر ماپا جاسکتا ہے۔
- یہ نتائج سیکھنے والوں کی مجموعی ترقی کے لیے ان کی پیشرفت کا اندازہ لگانے میں مدد کرتے ہیں۔
- کتابچہ کو صارف دوست بنانے کے لیے ہرممکن حد تک آسان زبان استعمال کی گئی ہے۔
- نتائج کے ساتھ مختصر نوٹ بھی دیے گئے ہیں۔
- اس سے انہیں سمجھنے میں آسانی ہوگی۔ سیکھنے کے نتائج کو حاصل کرنے اور سمجھنے میں اساتذہ کی مدد کرنے کے لیے تدریس سیکھنے کے عمل کی تجویز دی جاتی ہے۔
- یہ سیکھنے کے عمل کو تجاویز کے طور پر دیا گیا ہے۔
- ضروری نہیں کہ دیئے گئے عمل کسی ایک نتیجہ سے منسلک ہوں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک عمل ایک سے زیادہ سیکھنے کے نتائج حاصل کرنے میں مدد کرسکتا ہے اور ایک سیکھنے کے نتائج کو حاصل کرنے کے لیے ایک سے زیادہ عمل کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- وسائل کی دستیابی، سیکھنے والوں کی ضروریات اور مقامی حالات کی بنیاد پر ان طریقہ کار میں ترمیم کی جاسکتی ہے یا دیگر طریقہ کار وضع کیے جا سکتے ہیں۔ توقع یہ ہے کہ ان کو معذور سیکھنے والوں کی خصوصی ضروریات کے مطابق ڈھال لیا جائے گا۔
- اگر ضروری ہو تو، سیکھنے کے نتائج کو زیادہ علمی چیلنج کے ساتھ سیکھنے والوں کے لیے لچکدار بنایا جاسکتا ہے۔
- یہ عمل سیکھنے کے بھرپور تجربات تخلیق کرتے ہیں جس میں تمام سیکھنے والے بات چیت کرتے ہیں، شریک ہوتے ہیں، تعاون کرتے ہیں اور سیکھنے کے لیے بات چیت کرتے ہیں۔
- یہ کتابچہ سیکھنے والوں کی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- اس طرح یہ کتابچہ پورے تعلیمی نظام کے لیے مفید ثابت ہوگا۔
- کتابچہ بامعنی سرگرمیاں تجویز کرتا ہے جو انہیں محض یادداشت سے آگے بڑھ کر مہارتوں تک لے جاتی ہے۔
- تشخیص تدریس۔ سیکھنے کی سرگرمیوں کا ایک لازمی حصہ ہے۔
- تشخیص سیکھنے والوں کو اہم رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ لہٰذا، اس کتابچے میں، تشخیص کو تدریس سیکھنے کے عمل میں شامل کیا گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ان سرگرمیوں کو تشخیص کے مقاصد کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- یہ کتابچہ درس وتدریس کے عمل میں مادری زبان کے استعمال کو فروغ دے گا۔

آموزشی ماحصل (زبان اور خواندگی) کی تحصیل کے لیے کچھ مجوزہ تدریسی و آموزشی طریقہ کار

طریقہ کار کی مجوزہ شکل

- آموزشی ماحصل
- آموزشی ماحصل کا تعارف
- سرگرمیاں (نمبر شمار کے مطابق)
- تبصرہ (باکس یا اسپیچ ببل میں)
- خواندگی (زبان) کے آموزشی ماحصل

1۔ حروف کی آوازوں کو ان کی شکلوں سے جوڑتے ہیں۔

2۔ لفظ کے اندر اور انفرادی طور پر حروف کی شناخت کرتے ہیں۔

3۔ مصوتوں اور مصمتوں کی شناخت کرتے ہیں۔

4۔ دو سطحوں پر پڑھنے لکھنے کے عمل میں شامل رہتے ہیں — حروف سے مکمل متن تک اور مکمل متن سے حروف تک۔

5۔ مختلف سیاق میں روزمرہ کے مواد کے ذریعے پڑھنے اور لکھنے کا تجربہ کرتے ہیں۔

6۔ پڑھنے کے لیے ایک سے زیادہ طریقوں کا استعمال کرتے ہیں۔ رمز کشائی، پورے لفظ کی شناخت کرنا، تصویر یا سیاق کی بنیاد پر اندازہ لگانا۔

7۔ دیے گئے حرف یا آواز سے شروع یا ختم ہونے والے الفاظ کی فہرست بناتے ہیں۔

8۔ حروف، الفاظ، چھوٹے متن کو واضح طور پر لکھتے ہیں۔

9۔ زبان میں بار بار آنے والے الفاظ کی شناخت کر لیتے ہیں۔

10۔ اپنے گرد و پیش میں عام طور سے دستیاب متن (مطبوعہ متن) کو پڑھ لیتے ہے اور اسے اپنی زندگی کے تجربات اور حالات کے ساتھ مربوط کرتے ہیں۔

11۔ پرائمر کی زبان یا اپنی زبان میں چیزوں کے نام دیتے ہیں۔

12۔ کسی کی مدد سے اور آزادانہ طور پر متن کو پڑھ لیتے ہیں۔

13۔ متن کی بنیاد پر سوالوں کے جواب دیتے ہیں۔

14۔ مخصوص نکات کو دریافت کرنے کے لیے موضوع یا متن کے متعلق گفتگو میں حصہ لیتے ہیں۔

آموزشی ماحصل کا تعارف

آپ کو اپنے آموز گاروں (طلبا) کی ضروریات اور دلچسپی کے مطابق تدریس و آموزش کے لیے منصوبہ بندی کرنے یا تیاری کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ کے طلبا کی عمر ۱۵ سال یا ۸۰ سال تک ہو سکتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ آپ کے طلبا تجربہ کار ہیں۔ ان کے تجربات سے فائدہ اٹھائیں۔ ان کے تجربات کا احترام کریں۔ انہیں پڑھنا لکھنا سکھانے کے ساتھ ساتھ آپ ان سے بہت کچھ سیکھ بھی سکیں گے۔ انہیں موقع دیں کہ وہ آپ کو اپنے خیالات، تجربات اور ثقافت سے متعارف کرائیں۔ اگر آپ یا وہ ایک دوسرے سے متفق نہیں ہیں تو صبر کا مظاہرہ کریں اور کسی کو بھی غلط ثابت کرنے میں عجلت سے کام نہ لیں۔ اگر آپ ان کا اعتماد جیت سکتے ہیں تو ان کی تدریس و آموزش کا کام آپ کے لیے آسان ہو جائے گا۔ یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ پڑھنا اور لکھنا علاحدہ علاحدہ نہیں بلکہ ایک ساتھ چلیں گے۔ آپ جو بھی پڑھنا سکھائیں، اسے لکھنے کا کام بھی ساتھ ساتھ کرائیں۔ اس کے علاوہ اگر آپ بولنے اور سننے کے کام ایک ساتھ کرتے رہیں تو لکھنا اور پڑھنا آسان ہو جائے گا۔

مندرجہ ذیل تمام سرگرمیاں صرف مجوزہ ہیں۔ آپ اپنے طلبا کے حالات، ضروریات، دلچسپی اور علمی سطح کے مطابق ان سرگرمیوں کو تبدیل یا ان میں ترمیم کر سکتے ہیں۔ طلبا کو پڑھنے لکھنے کے مختلف مواقع فراہم کیے جائیں۔ طلبا کو کہانیوں اور نظموں میں آنے والے نئے الفاظ کو سیاق میں سمجھ کر اور ان کے معنی دریافت کر کے پڑھنے لکھنے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ متن میں شامل تصویروں، عنوانات، واقعات وغیرہ کے بارے میں بات کرنے کے لیے انہیں مناسب مواقع فراہم کیے جائیں تاکہ وہ سوال پوچھ سکیں، اپنی آرا پیش کر سکیں اور استدلال کر سکیں۔

اپنے خیالات کو اپنے انداز میں یا تخلیقی طور پر (زبانی، تحریری، علامتی شکل میں) ظاہر کرنے کی آزادی فراہم کیجیے۔ ایک دوسرے کی تحریروں کو سننے، پڑھنے اور اس پر اپنی رائے پیش کرنے، اس میں اپنا نقطۂ نظر شامل کرنے، ردِعمل ظاہر کرنے اور مختلف طریقوں سے لکھنے کے مواقع فراہم کیے جانے چاہئیں۔ جو کچھ آپ نے سنا، دیکھا اور پڑھا اسے اپنے انداز میں اور اپنی زبان میں لکھنے کے مواقع ملنے چاہئیں۔ زبان کی باریکیوں پر توجہ دیتے ہوئے تحریری طور پر اپنے ردِعمل یا اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی آزادی ہونی چاہیے۔ مواد، واقعات، تصویروں کے بارے میں گفتگو کرنے، سوالات پوچھنے، آزادانہ طور پر تبصرے کرنے اور اپنی بات پر استدلال کرنے کے مواقع ہونے چاہئیں۔ کہانیاں، نظمیں، سائن بورڈ، ہورڈنگ، اخبارات کے تراشے ان کے اطراف میں موجود ہوں اور ان پر گفتگو کرنے کے مواقع فراہم ہوں۔ آس پاس ہونے والی سرگرمیوں جیسے گاؤں میں بجلی اور پانی وغیرہ کے انتظام کے متعلق سوالات پوچھنے اور تحریری یا زبانی طور پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی آزادی ہونی چاہیے۔ متن کی بنیاد پر، لکھنے کے عمل کی بہتر تفہیم کے ساتھ اپنی تحریر کو جانچنے کے مواقع دست یاب ہونے چاہئیں، مثلاً خط لکھنا، سوالوں کے جواب لکھنا یا بولنا وغیرہ۔ مقصد اور سیاق و سباق کے مطابق الفاظ اور جملوں کا استعمال کرتے ہوئے لکھنے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ اپنے تخیل کی بنیاد پر کہانیاں، گانے، بھجن، خطوط وغیرہ لکھنے کی ترغیب دی جائے۔

لکھنا اسی وقت ایک بامعنی سرگرمی بن سکتا ہے جب آموز گار کو اپنی زبان میں اور اپنے تخیل کی بنیاد پر لکھنے کی آزادی میسر ہو۔ آموز گار کو ایسے مواقع فراہم کیے جانے چاہئیں کہ وہ اپنی زبان اور اسلوب کو فروغ دے سکیں اور محض کتابوں میں لکھی ہوئی عبارتوں کو نقل کرنے تک محدود نہ رہیں۔ لکھنا اور پڑھنا سیکھنے کا مقصد صرف یہ نہیں ہے کہ طلبا نصابی کتب پڑھنا سیکھ جائیں اور اسباق کے آخر میں دیے گئے سوالات کے جواب لکھنے کے اہل ہوں بلکہ اس کا مقصد یہ ہے کہ پڑھنے اور لکھنے کی مہارتوں کو وہ اپنی روزمرہ کی زندگی میں استعمال کر سکیں۔

ہمیشہ یاد رکھیں کہ غلطیاں، آموزش کے عمل کا ایک اہم حصہ ہیں غلطیوں پر تنقید کرنے کے بجائے اس بات پر توجہ مرکوز کریں کہ طلبا نے بھرپور کوشش کی ہے اور وہ آموزش کے راستے پر گامزن ہیں۔ اگر طلبا حروف کی خوبصورت شکلیں بنانے کے اہل نہ ہوں تو بھی فکر مند ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ یاد رکھیں کہ اگر آموز گار جو کچھ لکھتا ہے وہ اس کا ذاتی اظہار ہے اور پڑھے جانے کے قابل ہے تو لکھنے کا مقصد پورا ہو رہا ہے۔ حروف کی خوبصورتی کے بجائے طلبا کا تحریر کردہ متن زیادہ اہم ہوتا ہے۔ اس بات پر توجہ مرکوز کریں کہ آیا آپ کے طلبا اپنے دل کی باتوں کو مناسب الفاظ کا انتخاب کر کے خود لکھ رہے ہیں۔

پڑھنا لکھنا سکھاتے وقت حروف اور اعراب کو الگ الگ یا کسی خاص ترتیب سے پڑھانا ضروری نہیں ہے۔ حروف اور اعراب کو ترتیب وار سکھانے کے بجائے روزمرہ کی گفتگو سے فطری طور پر نکلنے والے الفاظ، حروف اور اعراب کی آموزش کرائی جاسکتی ہے۔ مثال کے طور پر، اگر آپ طلبا سے دھوپ اور گرمی کے بارے میں بات کر رہے ہیں، تو پسینہ، دھوپ، سورج، پیاس، پانی، تکان جیسے الفاظ گفتگو میں فطری طور پر آجائیں گے۔ آپ ان الفاظ میں سے کوئی بھی لفظ/اعراب منتخب کر سکتے ہیں اور اسے تدریسی و آموزشی سرگرمیوں میں استعمال کر سکتے ہیں۔ (جیسے پیش کی علامت اور حرف 'پ' کیونکہ بولے جانے والے الفاظ میں یہ بار بار استعمال ہو رہے ہیں) آپ کے طلبا بالغ ہیں۔ وہ اپنی روزمرہ کی زندگی میں چھوٹے بڑے بہت سے کاموں کو اپنے ہاتھوں اور انگلیوں سے بخوبی انجام دیتے ہیں۔ ممکن ہے کہ وہ ان انگلیوں کا استعمال کر کے باریک نقاشی یا کشیدہ کاری بھی کرتے ہوں۔ لیکن شاید آپ یہ دیکھ کر حیران ہوں گے کہ جب حروف، الفاظ یا جملے لکھنے کی بات آتی ہے تو کچھ طلبا کی وہی تجربہ کار اور ماہر انگلیاں کانپنے لگتی ہیں۔ اس کی وجہ جسمانی سے زیادہ نفسیاتی ہے۔ شاید لکھنے کے بارے میں ہمارے معاشرے کے فرسودہ خیالات (مثلاً تحریر کا فن صرف کچھ مخصوص لوگوں تک ہی محدود ہے، یا لکھنا ایک مشکل کام ہے وغیرہ) یا خود اعتمادی کی کمی کی وجہ سے، بالغ آموز گاروں میں لکھنے کے تئیں کچھ ہچکچاہٹ ہو سکتی ہے۔ چنانچہ تحریری کام کرواتے وقت طلبا کی حوصلہ افزائی کریں۔ ان کی کاوشوں کی ستائش کریں۔

طلبا پڑھنے کے لیے مختلف طریقے اور تدبیریں استعمال کر سکتے ہیں مثلاً حروف کو ملا کر پڑھنا، تصویروں کی مدد سے پڑھنا، سیاق کے مطابق اندازہ لگا کر پڑھنا وغیرہ۔ وہ پڑھنے کے دوران ایک سے زیادہ طریقوں کا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ مکمل طور پر فطری عمل ہے۔ ہم سب پڑھنے کے لیے ایک سے زیادہ طریقوں کا استعمال کرتے ہیں۔ اگر آپ طلبا کو اس قسم کی حکمت عملی کا استعمال کرتے ہوئے دیکھیں تو ان کی حوصلہ افزائی کریں اور ان کی ستائش کریں۔

پڑھنے کے عمل میں میں اندازہ لگانے (استنباط) کی مہارت کو ایک اہم مقام حاصل ہے۔ اس سے ہماری پڑھنے کی رفتار فطری طور پر بڑھ جاتی ہے۔ کیا آپ یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ آپ کے طلبا پڑھنے کے دوران اندازہ لگانے کی مہارت کا استعمال کر رہے ہیں؟ جب آپ کے طلبا متن کو پڑھتے وقت کسی جملے کے آخری حصے کو مختلف انداز میں پڑھ رہے ہوں، تو آپ کہہ سکتے ہیں کہ وہ پڑھتے وقت اندازہ کی مدد سے جملوں کو مکمل کر رہے ہیں۔ مثال کے طور پر ذیل میں دیا گیا جملہ پڑھیے:

ثمر نے جوتے کھول کر رکھ لیے۔

آپ کے طالب علم نے اسے کچھ اس طرح پڑھا – ثمر نے جوتے کھول کر رکھ دیے۔

اس کے اس طرح پڑھنے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ غلط پڑھ رہا ہے بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ پڑھتے وقت ایک سے زیادہ عملی حکمتوں کا استعمال کر رہا ہے جس میں اندازہ لگانا بھی شامل ہے۔

تدریسی عمل

1. حروف کی شکلوں کو ان کی آوازوں سے جوڑتے ہیں

ہمارے طلبا میں سماعت اور گویائی کی صلاحیت پہلے ہی سے موجود ہے۔انہیں صرف پڑھنا اور لکھنا سیکھنے کے لیے مدد کی ضرورت ہے۔ 'پڑھنا' سیکھنا بہت آسان ہے۔اس کے لیے حروف کی شکلوں کی پہچان اور ان کی آوازوں کو سمجھنا ضروری ہے۔کچھ تصاویر ذیل میں دی گئی ہیں۔ان کے نام بھی تصویروں کے نیچے لکھے ہوئے ہیں۔انھیں دیکھیے اور بولیے۔

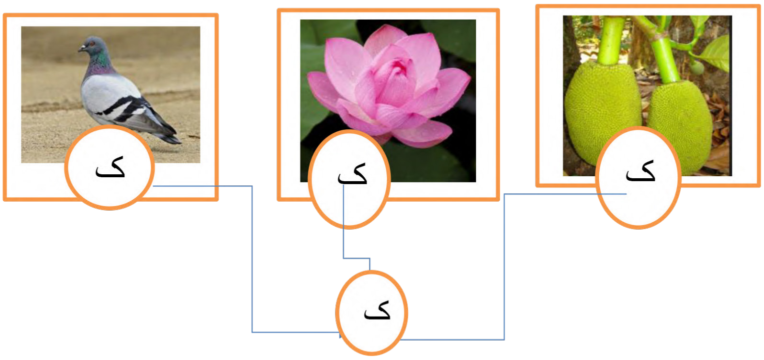

غور سے دیکھیے تو سبھی الفاظ کی ابتدائی شکل 'ک' اور اس کی آواز ایک جیسی ہے۔اس قسم کی شکل 'ک' لفظ کے شروع میں، درمیان میں یا بعد میں آئے اس کی آواز یہی رہے گی۔انھیں بول کر دیکھیے۔

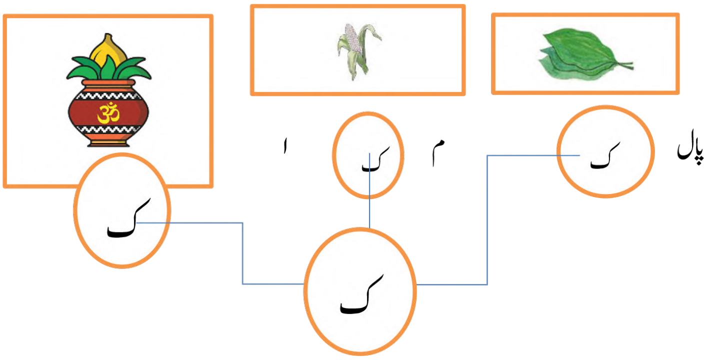

یہاں ہم دیکھ رہے ہیں کہ شکل 'ک' کا مقام تبدیل ہو جانے کے بعد بھی آواز وہی ہے۔

کچھ اور تصویروں کے نام اور ان کی آواز کو سنا اور سمجھا جا سکتا ہے

انار

المارى

تکیہ

طبلہ

طلبا کے اندر اس سمجھ کو پروان چڑھانے کی ضرورت ہے کہ تحریر میں استعمال ہونے والی ہر شکل کی اپنی آواز ہوتی ہے۔ یہ شکلیں ہی حروف ہیں اور ان سب کی ایک منفرد آواز ہے۔ ان کی مدد سے ہی ہم پڑھنے یا لکھنے کے اہل ہوتے ہیں۔ اسے اچھی طرح سے سمجھنے کے لیے بہت زیادہ مشق کی ضرورت ہے۔ طلبا کے درمیان اس سے متعلق بہت سی دوسری سرگرمیاں منعقد کی جاسکتی ہیں۔

سرگرمی:

۱. کتنی اشیا کے ناموں میں 'ک' کی آواز آتی ہے؟ (جیسے کٹورا، کمبل، کیل وغیرہ)

۲. آپ کے کن دوستوں کے ناموں میں 'ک' کی آواز ہے؟ (جیسے کلیم، اکبر، پاکیزہ وغیرہ)

۳. کاشتکاری میں استعمال ہونے والے 'ل' آواز والے کچھ الفاظ کا ذکر کیجیے۔ (جیسے، ہل، بیلچہ وغیرہ)

۴. 'ک' کی بلند خوانی کرتے ہوئے نیچے دی ہوئی نقطہ دار لائن میں بار بار لکھیں گے۔

ک --

پرائمر میں حروف کی آواز اور شکل کی شناخت کرانے کے لیے موضوع کے اردگرد روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے والے الفاظ، اشیا کے نام، گنتی، دنوں کے نام وغیرہ کو شامل کیا گیا ہے۔ دیے گئے حروف کی شکل اور آواز کی طرف طلبا کی توجہ مبذول کرانا ضروری ہے۔

2. لفظ کے اندر اور انفرادی طور پر حروف کی شناخت کرتے ہیں۔

کیا آپ نے غور کیا کہ آپ کے نام میں کون سے حروف ہیں؟ ایک مرتبہ نام پکار کر دیکھیے۔ میرا نام اسلم ہے۔ اس میں 'ا، س، ل، اور م' حروف ہیں۔

اپنے نام میں موجود حروف پر دائرہ بنائیں۔ اگر آپ کا نام سلمٰی ہے تو آپ س، ل، م وری پر دائرہ بنا سکتے ہیں۔

سرگرمی:

اپنے نام میں موجود حروف پر دائرہ بنائیں

थ च ज ब ल

र म ल न ल द

अ स म

घ म

क

جس طرح ہمارا نام کئی حروف سے بنا ہے اسی طرح ہر لفظ کئی حروف سے مل کر بنا ہوتا ہے مثلاً: دکان، خاندان، گھر وغیرہ

سرگرمی:

طلبا کو پرائمر میں دی گئی تصویروں کے نام پر انگلی رکھ کر پڑھنے کے لیے کہا جا سکتا ہے۔ انگلی سے پڑھتے وقت، طلبا الفاظ میں شامل حروف کو غور سے دیکھتے ہیں۔ اس کی وجہ سے حروف کی شناخت آسان ہو جاتی ہے۔ اس سے طلبا کو پڑھنے اور لکھنے میں مدد ملتی ہے۔

4. متن میں بار بار ظاہر ہونے والے الفاظ کو پہچانتے ہیں، جیسے ہیں، اور، میں، کو وغیرہ۔

آئیے پہلے ایک کہانی پڑھتے ہیں۔

راجو اور سلیم دوست تھے۔ دونوں گھر جا رہے تھے۔ اچانک انھوں نے دیکھا کہ درخت سے آم اور جامن گر رہے ہیں۔ آم کے درخت سے آم گرے، ٹھیک ہے، جامن کیوں گر رہے ہیں؟ اس نے غور سے دیکھا تو دیکھا کہ ایک بندر جامن کی ٹوٹی ہوئی شاخ سے جامن توڑ کر کھا رہا ہے۔ اسی شاخ سے کچھ جامن نیچے گر رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر دونوں ہنسنے لگے۔

آپ کو کہانی ضرور پسند آئی ہوگی۔ لیکن، آپ نے یہ بھی غور کیا ہوگا کہ کچھ الفاظ بار بار آ رہے ہیں۔ آئیے کہانی میں بار بار ظاہر ہونے والے الفاظ کو دیکھتے ہیں۔

راجو اور سلیم دوست تھے۔ دونوں گھر جا رہے تھے۔ اچانک انھوں نے دیکھا کہ درخت سے آم اور جامن گر رہے ہیں۔ آم کے درخت سے آم گرے، ٹھیک ہے، جامن کیوں گر رہے ہیں؟ اس نے غور سے دیکھا تو دیکھا کہ ایک بندر جامن کی ٹوٹی ہوئی شاخ سے جامن توڑ کر کھا رہا ہے۔ اسی شاخ سے کچھ جامن نیچے گر رہے تھے۔ یہ دیکھ کر دونوں ہنسنے لگے۔

اس مختصر کہانی میں رنگین الفاظ بار بار آ رہے ہیں۔ 'اور' دو بار آیا ہے، 'تھے' تین بار آیا ہے اور 'سے' پانچ بار آیا ہے۔ یہ الفاظ پڑھنا اور لکھنا سیکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اگر طلبا ان الفاظ سے واقف ہوں گے تو وہ جملے کے ایک بڑے حصہ کو پڑھ یا لکھ سکیں گے۔ اگر طلبا میں

ایسے الفاظ کو استعمال کرنے کا شعور اور مہارت پیدا ہو جائے تو پڑھنا اور لکھنا دونوں آسان ہو جائیں گے۔

اس کے لیے آیئے ذیل میں دی گئی کچھ سرگرمیاں دیکھیں۔

سرگرمی:

نیچے دیا گیا پیراگراف پڑھیے۔ اس میں بار بار ظاہر ہونے والے الفاظ پر دائرہ بنایئے۔

ہماری بیٹی نسیمہ آپ کے اسکول میں نویں جماعت میں پڑھتی ہے۔ اس کا ایک چھوٹا بھائی بھی پڑھتا ہے۔ ہم دو ماہ کے لیے گاؤں چلے گئے تھے۔ اب ہم گاؤں سے واپس آ گئے ہیں لیکن نسیمہ کا نام اسکول سے خارج کر دیا گیا ہے۔ برائے مہربانی نسیمہ کو دوبارہ اسکول میں داخل کرنے کی زحمت گوارہ کریں۔

سرگرمی:

نیچے دیے گئے پیراگراف میں بار بار ظاہر ہونے والے الفاظ پر دائرے بنایئے اور ان کی تعداد بھی بتایئے۔

"نائلہ کا ایک چھوٹا سا گھر ہے۔ وہ سلائی کرتی ہے اور اسی سے اپنی گزر بسر کرتی ہے شوہر نہیں ہے، تین سال قبل اس کا انتقال ہو گیا تھا۔ نائلہ کے دو بچے ہیں۔ وہ اسکول میں پڑھتے ہیں۔ نائلہ کے گھر کے قریب ہی گیان چند کی فیکٹری ہے۔ گیان چند نائلہ پر دباؤ ڈالتا ہے کہ وہ اسے اپنا گھر فروخت دے۔ دراصل گیان چند وہاں اپنی نئی فیکٹری کھولنا چاہتا ہے۔

عمل:

مندرجہ ذیل پیراگراف میں کچھ خالی جگہیں دی ہوئی ہیں۔ ان جملوں کو بار بار آنے والے الفاظ سے بھر کر مکمل کیجیے۔

"سمندر کا پانی بھاپ میں تبدیل ہوتا ہے۔ بھاپ اوپر اٹھتی ہے... پھر اس سے بادل بنتے ہیں۔ ہوا بادلوں کو اوپر لے جاتی...... اور دور دور تک پھیلا دیتی...... بادلوں... پانی بارش کی شکل میں زمین پر گرتا ہے۔ یہ زمین سے بہتا ہوا دلدلوں اور نالوں تک پہنچتا ہے۔ نالوں سے دریاؤں تک اور پھر دریاؤں سے سمندر میں پہنچ جاتا ہے سمندر کا پانی پھر بھاپ بن کر اوپر اٹھتا ہے... بادل بن جاتا ہے۔ ہوا بادلوں...... اوپر لے جاکر دور دور تک پھیلا دیتی ہے۔"

۲. حروف کو ملا کر (رمز کشائی) الفاظ پڑھتے ہیں

کٹھل

کمل

کبوتر

اوپر کچھ تصویریں دی ہوئی ہیں جن پر ان کے نام لکھے ہوئے ہیں۔ تصویروں کے نام ہیں۔ کبوتر، کمل، کٹھل، الماری، انار، طبلہ اور تکیہ۔ ان میں شامل حروف ہیں۔ک، ب، و، ت، ر، م، ل، ٹ، ہ، ل، ا، ن، ر

اگر ان حروف کو ملا کر دیگر الفاظ بنائیے جائیں تو یہ الفاظ بن سکتے ہیں:

نہر، نام، تول، لاٹ، کتاب وغیرہ۔ اب آپ بھی ان حروف کی مدد سے الفاظ بنائیے۔ اس سرگرمی کو طلبا سے بھی کروائیں۔ طلبا مقامی زبان کے الفاظ بھی بنا سکتے ہیں۔

سرگرمی:

نیچے دیے گئے حروف کو ملا کر الفاظ بنائیں۔

ق	ا	ن	ا	ر
ل	ب	ر	ک	ت
م	ا	ک	ب	ر
ن	ر	ے	ش	م
گ	ش	ا	ن	ٹ

سرگرمی:

نیچے دیے گئے الفاظ میں کچھ جگہیں خالی ہیں۔ خالی جگہ میں صحیح حرف بھر کر جملہ مکمل کیجیے۔

عور..... عورت

.....ماٹر

ق.....م

گل...رہ

چڑ......

سرگرمی:

نیچے دیے گئے حروف سے الفاظ بنائیں اور پڑھیں۔ آپ اپنی سہولت کے مطابق کسی بھی حرف پر اعراب لگا سکتے ہیں۔

چ، گا، س، ک، ٹھ، پ، ف، ش، ہ، م، ر، ع، ا

7. تصویر یا سیاق کی بنیاد پر اندازہ لگا کر پڑھتے ہیں۔

8. ایک سے زیادہ طریقوں کا استعمال کر کے پڑھتے ہیں، (رمز کشائی)، مکمل لفظ کی شناخت کرنا، تصویروں کی بنیاد پر اندازہ لگانا وغیرہ۔

2. مکمل لفظ کی شناخت کر کے پڑھتے اور لکھتے ہیں۔

طلبا اب حروف کی شکل/بناوٹ کو ان کی آوازوں کے ساتھ جوڑ کر پہچان لیتے ہیں اور الفاظ میں حروف کو انفرادی طور پر پہچاننے کے اہل بھی ہیں۔ اب پورے لفظ کو پہچان کر پڑھنے کی مشق کی جانی چاہیے۔ اس کے لیے کچھ ایسے مواقع تلاش کریں جہاں وہ لکھی ہوئی باتوں کو پڑھنے اور سمجھنے کے لیے آمادہ ہوں اور جاننا چاہتے ہوں کہ وہاں کیا لکھا ہے۔

• طلبا اپنے گرد و پیش میں دیکھیں کہ وہاں کیا لکھا ہوا ہے۔

• انہیں اس قسم کا ایک کھیل یا سرگرمی کلاس میں روزانہ کرائی جا سکتی ہے۔ اسے ایک مشغلہ کے طور پر انھیں پہلے سے بتایا جا سکتا ہے۔ راستے میں آتے ہوئے، آج یا کل کام پر جاتے ہوئے آپ نے کیا لکھا ہوا دیکھا؟

• کلاس میں ان سے پوچھیں اور اسے بورڈ پر لکھیں۔ اگر بورڈ نہ ہو تو دیوار پر کاغذ چسپاں کر کے اس پر بھی لکھا جا سکتا ہے۔ اگر طلبا چھوٹے گروپ میں بیٹھے ہیں تو ان کے ساتھ بیٹھ کر کاپی پر ساتھ ساتھ لکھتے جائیں۔

• طلبا اس بات کو سمجھنے کے اہل ہو جائیں گے کہ جو کچھ پڑھتے ہیں اسے لکھا جا سکتا ہے۔ جو لکھا گیا ہے اسے پڑھ سکتے ہیں، پڑھنا اور لکھنا ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔

- اسکول یا کمرے میں ایک لفظی دیوار کی تشکیل کریں جس پر روزانہ استعمال ہونے والے الفاظ لکھے ہوں۔
- بہتر ہوگا اگر اس لفظی دیوار پر طلبا کے بتائے ہوئے الفاظ لکھے ہوں۔
- اس لفظی دیوار کے ہر ایک لفظ کو روزانہ پڑھنے کی مشق کرائیں۔
- جب وہ ہر لفظ کو پہچان کر پڑھنے لگیں تو پرائمر اسباق میں ان الفاظ کی شناخت کرائیں۔
- ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے چھوٹے چھوٹے جملے زبانی طور پر بیان کریں اور لکھیں۔
- اس سرگرمی کو شروع کرنے سے پہلے ہر لفظ کا کارڈ بنایا جا سکتا ہے اور ان کو پڑھنے کی مشق کرائی جا سکتی ہے۔
- پرائمر کے کسی سبق سے چند الفاظ بورڈ پر لکھیں۔
- طلبا کو ان کا نام پکار کر بلائیں اور ان سے لفظ پڑھ کر دوبارہ لکھنے کو کہیں۔

بورڈ پر اس وقت تک نئے الفاظ لکھنا جاری رکھیں جب تک تمام طلبا کو کم از کم دو بار لکھنے کا موقع نہ مل جائے۔طلبا کو چند ایسے جملے پڑھنے کے لیے دیں جن میں کچھ غلطیاں ہوں۔

یہ غلطیاں صحیح الفاظ نہ لکھنے سے متعلق ہوں۔

پرائمر سے جملے لے کر ایک سرگرمی تیار کریں۔

طلبا کہیں کہ وہ اپنے اپنے جملوں میں غلطی تلاش کریں اور صحیح لفظ لکھ کر اسے درست کریں۔

-بارش کے پانی کو جمع کرنے کے لیے ڈاک گھر بنایا گیا۔

-سبزیوں کو کاٹنے سے پہلے پکائیں۔

- کسان نے بیج فروخت کرنے کے لیے بینک سے قرض لیا۔

آپ کی پسند کے الفاظ

- طلبا کے ساتھ مل کر بات چیت شروع کیجیے۔ان سے معلوم کیجیے کہ ان کے پسندیدہ الفاظ کون سے ہیں یا وہ الفاظ جنھیں وہ ہر روز بار بار بولتے ہیں اور اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں۔
- ہر ایک طالب علم سے کہیں کہ وہ اپنے نام کے ساتھ اپنی پسند کا ایک لفظ لکھے۔یہ وہ الفاظ بھی ہو سکتے ہیں جو انھوں نے 'اجاس پرائمر' کے متن میں پڑھے ہیں۔
- الفاظ میں کسی ایک حرف کی طرف ان کی توجہ مبذول کرائیں۔اس حرف سے شروع ہونے والے الفاظ لکھنے کو کہیں۔
- اپنی پسند کے الفاظ کی فہرست بنانے کے بعد،ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے مختصر جملوں میں اپنے خیالات کا اظہار کریں۔
- اس سرگرمی کو پہلے زبانی طور پر کریں اور پھر ان سے خود جملے لکھنے اور انھیں پڑھ کر سنانے کو کہیں۔
- اس طرح طلبا میں پڑھنا اور لکھنا سیکھنے میں دلچسپی بڑھے گی اور وہ اس سے لطف اندوز ہوں گے۔
- پڑھنا لکھنا سکھانے کے پروگرام کے دوران کلاس میں/چھوٹے گروپوں میں یا انفرادی طور پر طلبا کے ساتھ مل کر بات کرنے کی ضرورت ہے۔
- ان کے ساتھ ان جگہوں کی فہرست بنائیں جہاں آپ کو پڑھنے کے لیے کچھ نہ کچھ متن ضرور ملے گا۔
- اگر ممکن ہو تو اپنے موبائل میں ان جگہوں کی تصاویر یا فوٹو کھینچ کر رکھیں۔
- گلی اور محلے کا نام۔
- دکان کا نام۔

- مرکزِ صحت کے بورڈ پر درج کوئی معلومات
- سڑک پر ٹریف سے متعلق ہدایات/احتیاط کے نکات، اسکول میں بورڈ پر درج کوئی بھی معلومات، مختلف کمروں کے دروازوں پر لکھے ہوئے نام
- اس مشق یا سرگرمی کو انجام دینے سے پہلے، یہ اچھا ہوگا کہ آپ اپنے مقامی ماحول کا خود مشاہدہ کریں اور ایک یا دو بار غور سے دیکھیں۔
- (جو پڑھا گیا وہ لکھا گیا) سرگرمی کو آگے بڑھاتے ہوئے اس کے بارے میں ضروربات کریں، مثلاً اگر آپ کوئی اشتہار پڑھتے ہیں تو اشتہار میں کس چیز کا ذکر تھا، کیا آپ اس چیز کو استعمال کرتے ہیں، آپ نے اسے کہاں سے خریدا، آپ کو یہ کیسی لگی وغیرہ۔
- اعادہ کے لیے کسی بھی لفظ پر بھی خصوصی توجہ دیں۔ لفظ کس حرف سے شروع ہوا ہے، اس لفظ کے حروف سے نئے الفاظ بنائیں۔
- دھیان رہے کہ آپ طلبا سے بات کر رہے ہیں، اس کا امتحان نہیں لے رہے ہیں۔ اپنے تجربات اور اپنے خیالات کو بھی اس میں شامل کریں اور انہیں غور سے سنیں۔

رنگ	مٹھائی کا نام	سبزی کا نام	جگہ کا نام	شخص کا نام	حرف
	-	ادرک	امروہہ	انوری	ا
کتھئی	کاجو برفی	کٹہل	کان پور	کامل	ک
					پ

نام کا کھیل

- کلاس میں ایک دن، ایک کھیل کھیلیں جس میں سب مل کر حصہ لیں، چھوٹے گروپوں میں اگر زیادہ طلباء ہوں۔
- ہر طالب علم کے پاس کاغذ کا ایک ٹکڑا یا سلیٹ ہونا چاہیے جس میں اوپر دی گئی مثال کے مطابق خانے بنائے گئے ہوں۔
- انہیں کسی بھی حرف سے شروع ہونے والے کسی بھی شخص کا نام، مرد یا عورت، بچے کا نام، کسی شہر/گاؤں/علاقے کا نام، سبزی کا نام سوچنے کے لیے کہا جائے۔
- اگر املا درست نہیں ہے تو اسی وقت نہ ٹوکیں۔ توجہ اس بات پر ہونی چاہیے کہ اس نے اس حرف کو غور سے سمجھا اور سنا ہو جس سے لفظ شروع ہوتا ہے۔
- بعد میں اسے صحیح املا الگ سے بتائیں۔

اپنا پیشہ اپنے اوزار

- طالب علم کس پیشے سے وابستہ ہے، وہ کسان ہے یا کسی دکان یا فیکٹری میں کام کرتا ہے۔ ممکن ہے کہ کوئی خاتون سارا دن گھر کے کام کاج میں ہی تمام دن گزارتی ہو یا باہر کسی سلائی سنٹر پر جاتی ہو۔ ایک ایسی سرگرمی کے ذریعے ان کے کام کاج کو سمجھنے کا موقع تلاش کیجیے۔ اگر آپ ان کی دلچسپی کے موضوع پر گفتگو کریں گے تو وہ اس سے لطف اندوز ہوں گے۔ وہ اس گفتگو میں فعال طور پر شریک ہوں گے اور پھر جب پڑھنے لکھنے کی بات ہوگی تو وہ کسی قسم کے تردد، جھجھک یا گھبراہٹ کا اظہار نہیں کریں گے۔

- تمام طلبا سے کہیں کہ وہ ہر روز جو کام کرتے ہیں اس سے متعلق اوزار/آبجیکٹ کو زبانی طور پر نام دیں۔
- آپ ان الفاظ کو ان کے پیشوں کے ساتھ بورڈ پر لکھتے جائیں۔
- ایک دوسرے کے پیشوں سے متعلق الفاظ پڑھنے کو کہیں۔
- اگر طلبا ان الفاظ کو خود لکھ سکتے ہیں تو انہیں لکھنے کا موقع دیں۔

7. تصویر یا سیاق کی بنیاد پر اندازہ لگا کر پڑھتے ہیں۔

- طلبا کو کسی خاص موضوع سے متعلق تصویروں کا سیٹ فراہم کریں۔
- ان سے تصویروں کو غور سے دیکھنے کو کہیں۔
- تصویر دیکھنے کے بعد اس کی مدد سے نیچے دیے گئے جملوں کو پڑھیں۔

8. ایک سے زیادہ......... تصاویر یا سیاق کی بنیاد پر اندازہ لگانا

سرگرمی-۱

- پرائمر سے کچھ الفاظ کا انتخاب کریں۔

دکان خاندان کے لوگ سڑک باورچی خانہ دروازہ

گھر الماری انار سائیکل انار آم نل پپیتا

پتی رسی دھان کشتی مٹکا بیلن

- یہ تمام الفاظ پرائمر (حصہ اول) کے پہلے سبق سے لیے گئے ہیں۔ اسی طرح، آپ پرائمر کے حصہ دو، تین یا چار سے الفاظ منتخب کر کے کارڈ بنا سکتے ہیں۔
- کلاس میں طلبا کی تعداد کے مطابق تیار کیے گئے کارڈ ہر طالب علم کو پڑھنے کے لیے دیں۔
- طلبا کو یہ بتانے کے لیے کہیں کہ کارڈ پر کیا لکھا ہے، اس کے لیے وہ تصویر کا استعمال کر سکتے ہیں۔
- جہاں تصویریں نہیں دی گئی ہیں وہاں پہلے حرف یا پرائمر میں پڑھے گئے متن کو ذہن میں رکھ کر اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔
- تمام طلبا سے کہیں کہ وہ ایک ایک کر کے اپنے ہاتھوں میں موجود کارڈ کو پڑھیں۔
- طلبا کو پڑھے جانے والے لفظ کا مطلب بھی بتانا چاہیے۔
- طلبا سے یہ بھی بتانے کو کہیں کہ انھوں نے کارڈ پر لفظ کس طرح پڑھا ہے۔

-پہلے حرف کی شناخت کر کے اور دوسرے تیسرے حرف کی شناخت کر کے

- کارڈ پر بنی تصویر کی مدد سے

- پرائمر میں بار بار آنے والے کسی سیاق کو ذہن میں لاکر

سرگرمی۔۲

- کلاس میں بورڈ پر کچھ الفاظ لکھیں جیسے مکان، خاندان، چار، ناریل، ندی

تمام الفاظ کے حروف کو الگ الگ لکھیں جیسے

چ ر ا ی د ن

م خ ل ک

- طلبا سے کہیں کہ وہ بورڈ پر لکھے گئے الفاظ کو اپنی کاپی یا سلیٹ پر لکھیں۔
- اپنا لفظ لکھنے کے لیے وہ صرف دیے گئے حروف کو ہی لیں، جیسے مکان لکھنے کے لیے انھوں نے حروف میں سے 'م ک ا ن' لیا اور مکان لکھا۔
- رضاکار بورڈ پر لکھے گئے الفاظ کو چھپا سکتے ہیں اور خود الفاظ بول کر طلبا سے لکھنے کو کہہ سکتے ہیں۔

سرگرمی۔۳

- پرائمر (حصہ 4) کے صفحہ 251-250 پر دی گئی کہانی کے دو جملے یہاں دیے گئے ہیں۔ایک دن بھیکھو بھائی کو ناریل کھانے کی خواہش ہوئی۔ بھیکھو بھائی بازار کے لیے نکل پڑے، ناریل والے سے پوچھا۔ایک ناریل کتنے میں دو گے؟
- صفحہ 251-250 پر دی گئی تصویریں یہاں دکھائیں
- کہانی کے جملوں میں آنے والے الفاظ کو آگے پیچھے کر کے کچھ اس طرح لکھیں۔
- بازار بھیکھو بھائی ناریل ایک کتنے دو گے میں پوچھا ہوئی کھانے کی خواہش ناریل والے سے ایک دن کو نکل پڑے کے لیے بازار۔
- طلبا سے مندرجہ بالا جملے کو ایک بار پڑھنے کو کہیں اور پھر دیے گئے الفاظ سے تین جملے بنائیں۔
- طلبا سے پوچھیں کہ ایک مکمل جملہ پڑھنے کے لیے انھوں نے الفاظ کو کس طرح پہچانا، تصویر دیکھ کر پڑھی گئی کہانی کو یاد کر کے یا چند حروف کو پہچان کر پورا لفظ سمجھ کر۔ مکمل لفظ کو سمجھنے میں انہیں کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

سرگرمی۔۴

پرائمر کے اسباق سے کچھ الفاظ منتخب کر کے کارڈ بنائیں۔یہ الفاظ پرائمر (حصہ ۳) کے سبق 'جب دھرتی کانپ اٹھی' سے لیے گئے ہیں۔ کسی دوسرے متن سے بھی لفظی کارڈ بنائے جا سکتے ہیں۔

- کلاس میں کہانی' جب دھرتی کانپ اٹھی' کے الفاظ کو زبانی سنائیں
- مدد، زلزلہ، نقصان، خیمہ، چوٹ، ملبہ، ڈھیر، زمین کا ہلنا، کچھ سامان، محنت، ایمبولینس، اسپتال، مضبوط دیوار، پائپ

- ان تمام الفاظ کو کارڈ پر لکھیں اور کارڈ کو ایک باکس میں رکھ دیں
- طلبا باری باری سے آئیں اور ایک کارڈ کو اٹھا کر پڑھیں۔
- طلبا پوچھیں کہ انہیں لفظ کو سمجھ کر پڑھنے میں کس چیز نے مدد کی۔ وہ کہانی جو کلاس میں سنائی گئی تھی یا کچھ حروف اور اعراب کی درست شناخت ی ہونے کی وجہ سے یا کہانی پڑھتے وقت لفظ کو بار بار سمجھ کر پڑھنے کی وجہ سے۔

9. اپنے گرد و پیش میں عام طور سے دستیاب متن (مطبوعہ متن) کو پڑھ لیتے ہے اور اسے اپنی زندگی کے تجربات اور حالات کے ساتھ مربوط کرتے ہیں۔

۱۰. مخصوص نکات کو معلوم کرنے کے لیے موضوع یا متن کے حوالے سے گفتگو میں شریک ہوتے ہیں۔

تدریسی و آموزشی عمل

- طلبا کے اطراف کا بغور مشاہدہ کریں، اسے سمجھیں اور مطالعہ کے مواد کو فولڈر یا فائل میں جمع کریں۔
- اگر قریب میں ہی کوئی بازار ہے تو اس میں کون سی دکانیں ہیں؟ ان میں کیا سامان اور کس قیمت پر دستیاب ہے؟ سامان کہاں سے آتا ہے؟ کون سا سامان زیادہ فروخت ہوتا ہے اور کیوں؟
- اگر آس پاس کوئی پوسٹ آفس/اسٹیشن یا ہسپتال/صحت مرکز ہے تو اس کی مکمل معلومات، تصاویر اور پڑھنے کا مواد اپنے فولڈر یا موبائل میں رکھیں۔
- ایک یا دو دن کلاس میں کسی مقام کے بارے میں بحث کریں، سب کو سنیں، اپنے تجربات شیئر کریں۔
- صرف الفاظ اور جملے پڑھ کر آگے بڑھیں۔
- اب انہیں لکھی ہوئی بات کو پڑھ کر اپنی رائے اور تجربات شیئر کرنے کا موقع دیں۔
- اس طرح پڑھنا، لکھنا، سوچنا، سمجھنا اور اپنے خیالات کا اظہار کرنا سب ایک ساتھ ہو گا۔
- پڑھنا اور لکھنا سیکھنے میں ہچکچاہٹ اور ڈر آہستہ آہستہ کم ہوتا رہے گا۔
- آپ یہ سمجھنا شروع کر دیں گے کہ پڑھنے اور لکھنے کا اپنی زندگی سے کیا تعلق ہے اور یہ آپ کی روزمرہ کی زندگی کو کس طرح آسان بناتا ہے۔

میرا کام/میرا پیشہ/میرا ذریعہ معاش/طلبا کا مجموعہ

- کلاس کے تمام طلبا سے ایک ایک کر کے اپنے کام کے بارے میں بات کرنے کو کہیں۔
- وہ اپنے کام کے بارے میں بتائیں گے۔ وہ کہاں، کیا اور کیسے کام کرتے ہیں؟ اگر وہ کچھ بناتے ہیں تو وہ چیز کیسے بنتی ہے اس میں ان کا کیا دخل ہے؟ انھیں خوشی کا احساس کب ہوتا ہے؟ کہاں مشکل پیش آتی ہے؟
- اگر ممکن ہو تو رضا کار اساتذہ ایسی پیشکش کو تحریری یا ویڈیو کی شکل میں ریکارڈ کر لیں۔
- اس پیشکش کو ایک کتابچہ یا ویڈیو پروگرام کی شکل میں مرتب کیا جاسکتا ہے۔ مسائل کا حل بات چیت سے نکالا جاسکتا ہے۔

- مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے وسائل تلاش کیے جاسکتے ہیں اور ان پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا جاسکتا ہے۔
- اگر طلبا کے کام سے متعلق کوئی سرکاری/غیر سرکاری فارم ہے تو اسے کلاس میں پڑھ کر سنائیں، اگر اسے بھر کر کہیں دینا ہو تو صحیح معلومات کیسے اور کہاں دینی ہوگی۔ انہیں بتائیں، انہیں سمجھائیں، ان سے لکھوائیں۔

پرائمر کے علاوہ لائبریری/کتاب سے کہانی

- لکھنے اور پڑھنے کی تدریس آموزش میں یک رنگی کو دور کرنے کے لیے، کچھ ایسی کتابیں اور کہانیاں اپنے بیگ (ٹیچر کے بیگ) میں رکھیے جنھیں آپ پڑھ کر سنانے جا رہے ہیں۔
- یہ کتابیں نصابی کتاب، لائبریری سے لی گئی کہانی کی کتاب (آموزگاروں کی علمی سطح کے مطابق) ہوسکتی ہے یا اتوار کے اخبار سے لیا گیا کوئی دلچسپ سوال ہوسکتا ہے۔
- آپ کا لائبریری بیگ ہمیشہ اس طرح کے درسی مواد سے بھرا رہے گا لہٰذا یہ وقتاً فوقتاً کسی بھی سرگرمی کو منظم کرنے میں آپ کی مدد کرے گا خواہ وہ سرگرمی حرف کی شناخت، پڑھنے اور لکھنے یا کسی بھی موضوع پر ایک ساتھ بحث کرنے سے متعلق ہو۔
- طلبا کی علمی سطح، اہلیت، سیاق اور اطراف کو مدنظر رکھتے ہوئے پڑھنے کے مواد کا انتخاب کریں۔

کلاس روم میں کہاوتوں اور محاوروں کا تعارف

- اسکول یا کمرے میں ایک لفظی دیوار کی تشکیل کریں جس پر روزانہ استعمال ہونے والے الفاظ لکھے ہوں۔
- بہتر ہوگا اگر اس لفظی دیوار پر طلبا کے بتائے ہوئے الفاظ لکھے ہوں۔
- اس لفظی دیوار کے ہر ایک لفظ کو روزانہ پڑھنے کی مشق کرائیں۔
- جب وہ ہر لفظ کو پہچان کر پڑھنے لگیں تو پرائمر اسباق میں ان الفاظ کی شناخت کرائیں۔
- ان الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے چھوٹے چھوٹے جملے زبانی طور پر بیان کریں اور لکھیں۔
- اس سرگرمی کو شروع کرنے سے پہلے ہر لفظ کا کارڈ بنایا جاسکتا ہے اور ان کو پڑھنے کی مشق کرائی جاسکتی ہے۔
- پرائمر کے کسی سبق سے چند الفاظ بورڈ پر لکھیں۔
- طلبا کو ان کا نام پکار کر بلائیں اور ان سے لفظ پڑھ کر دوبارہ لکھنے کو کہیں۔

بورڈ پر اس وقت تک نئے الفاظ لکھنا جاری رکھیں جب تک تمام طلبا کو کم از کم دو بار لکھنے کا موقع نہ مل جائے۔ طلبا کو چند ایسے جملے پڑھنے کے لیے دیں جن میں کچھ غلطیاں ہوں۔

یہ غلطیاں صحیح الفاظ نہ لکھنے سے متعلق ہوں۔

پرائمر سے جملے لے کر ایک سرگرمی تیار کریں۔

طلبا کہیں کہ وہ اپنے اپنے جملوں میں غلطی تلاش کریں اور صحیح لفظ لکھ کر اسے درست کریں۔

-بارش کے پانی کو جمع کرنے کے لیے ڈاک گھر بنایا گیا۔

-سبزیوں کو کاٹنے سے پہلے پکائیں۔

- کسان نے بیج فروخت کرنے کے لیے بینک سے قرض لیا۔

11۔ اپنی ضرورت اور دلچسپی کے مطابق آزادانہ طور پر پڑھتے اور لکھتے ہیں۔

آزادانہ طور پر پڑھنے اور لکھنے سے مراد ہے کہ آموز گار کسی اور فرد کی مدد کے بغیر اپنی دلچسپی اور ضروریات کے مطابق پڑھ اور لکھ سکیں۔ یہ مہارت کہ وہ اپنے لیے مطالعہ کے مواد جیسے کہانیاں، خبریں وغیرہ کا خود انتخاب کرسکیں، اسی میں شامل ہے۔

کیسے سیکھیں اور سکھائیں (تدریسی وآموزش کا عمل)

اپنے طلبا کو جانیں۔ آپ اس بات سے بخوبی واقف ہوں گے کہ ہر شخص کی دلچسپیاں اور ضروریات مختلف ہوتی ہیں اور شخص کی عمر، کام کاج، گھر کا ماحول، رہائش وغیرہ کے لحاظ سے تبدیل ہوتی رہتی ہیں۔ اس لیے ہر فرد کو اس کی ضروریات اور دلچسپیوں کے مطابق پڑھانے کے لیے اسے اچھی طرح سمجھنا اور ان سے واقف ہونا بہت ضروری ہے۔ مثال کے طور پر اگر آپ جانتے ہیں کہ آپ کے طلبا کیا کام کرتے ہیں تو آپ ان کے کام یا پیشے سے متعلق گفتگو کر سکتے ہیں۔ اس گفتگو کی بنیاد پر آپ ان کی دلچسپیوں اور خیالات سے وابستہ پڑھنے لکھنے کا کام کرا سکیں گے۔ مثال کے طور پر اگر آپ باورچی خانے میں رکھی اشیا/برتن کے نام پڑھوانا چاہتے ہیں تو....

سب سے پہلے آپ یہ بتا سکتے ہیں کہ آپ کے باورچی خانے میں کون سی چیزیں موجود ہیں۔ اسے انہیں اپنے باورچی خانے کے بارے میں بتانے کے لیے ترغیب ملے گی اور ان کی حوصلہ افزائی بھی ہوگی۔

اب ان سے پوچھیں۔ آپ کے باوچی خانے میں کون سے برتن ہیں؟ طلبا بہت سے نام بتائیں گے۔

اس کے بعد ان سے برتنوں کے نام پڑھنے اور/یا لکھنے کے لیے کہیں۔

پڑھنا لکھنا صرف زبان تک محدود نہیں ہے بلکہ اس میں ریاضی بھی شامل ہے۔ اعداد کو پڑھنا، لکھنا اور طلبا کی زندگی سے متعلق لسانی سوالات کو سمجھنے سے متعلق سرگرمیاں بھی ساتھ ساتھ کراتے رہیں۔ مثال کے طور پر برتنوں کی فہرست بنوانے کے بعد ان سے پوچھیں کہ کل کتنے برتن ہیں؟ یا کتنے گلاس اور کتنی کٹوریاں ہیں؟ وغیرہ۔

پڑھنے کے لیے مختلف قسم کا مواد فراہم کریں۔

طلبا کی ضروریات اور دلچسپیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں پڑھنے کے لیے مختلف قسم کا مواد فراہم کریں تا کہ وہ آزادانہ طور پر پڑھ سکیں۔ مثلاً اخبارات، رسائل، اشتہارات، پوسٹر، کہانیوں کی کتابیں، افسانوی تحریریں، لوک کہانیاں وغیرہ۔

طلبا کو ایک دوسرے سے سیکھنے کے مواقع فراہم کریں۔

اگر آپ کے پاس ایک سے زیادہ طلبا ہیں، تو ہر ایک طالب علم کو ایک دوسرے سے سیکھنے اور سکھانے کے بھرپور مواقع فراہم کریں۔ وہ اپنی زندگی کے تجربات اور مہارتوں کے ساتھ ساتھ اپنے ذخیرہ الفاظ، محاوروں، کہاوتوں، لوک گیتوں اور لوک کہانیوں وغیرہ کو ایک دوسرے

کے ساتھ شیئر کر سکتے ہیں۔

آموزشی ماحصل کی تحصیل کے لیے کچھ سرگرمیاں۔

فہرست بنانا۔ گھر میں استعمال ہونے والی اشیا کے ناموں کی زبانی یا تحریری فہرست بنانے کے لیے کہیں۔مثلاًباورچی خانے میں برتنوں کی فہرست، کپڑوں کی فہرست وغیرہ۔

روزمرہ کی زندگی کی سرگرمیوں کے حوالے سے اداکاری/ڈرامہ اسٹیج کرنا۔

طلباکی روزمرہ کی زندگی سے متعلق سرگرمیوں کو اداکاری اور ڈراما اسٹیج کر کے پیش کیا جاسکتا ہے۔مثلاًبازار سے سامان خریدنا، مول بھاؤ کرنا، سامان بیچنا وغیرہ۔

حقیقی مقامات پر جاکر پڑھنے اور لکھنے کی مہارتوں کی مشق کروانا۔

اگر ممکن ہو تو طلبا کو ورک پلیس کے دورے پر لے جائیں اور وہاں کے تجربات سے متعلق پڑھنے اور لکھنے کی مشق کرائیں۔مثال کے طور پر، اگر کوئی طالب علم برتن بنانے یا لوہے کی چیزیں بنانے کا کام کرتا ہے، تو سبھی طلبا کو اس کے کام کی جگہ پر لے جائیں وہاں کے تجربات کے بارے میں بات کرے اور اس گفتگو کی بنیاد پر تحریری کام کروائیے۔

تصویریں بناکر نام لکھنا۔

ساتھیوں سے جانی پہچانی یا آس پاس کی اشیا کی تصویریں بنانے کے لیے کہیں اور ان سے ان تصویروں کے نام لکھوائیں۔

دیے گئے ناموں کی تصویریں بنانا۔

طلبا کو کچھ اشیا کے نام فراہم کریں اور ان سے ان چیزوں کی تصویریں بنانے کے لیے کہیں۔مثال کے طور پر گلاس۔

بے ترتیب حروف سے الفاظ بنانا۔

کچھ الفاظ کے حروف کی ترتیب بدل کر طلبا کو دیں اور ان سے الفاظ بنانے کے لیے کہیں۔مثال کے طور پر

م ک ٹ ا = مٹکا

م ق ص ی = قمیص

تصویر کو بیان کرنا۔

طلبا سے کہیں کہ وہ تصویر کو دیکھنے کے بعد آزادانہ طور پر اپنے خیالات لکھیں۔ان سے معلوم کیا جاسکتا ہے:

(نوٹ۔اجاس کی کوئی بڑی تصویر یہاں دیں)

- آپ اس تصویر میں کیا دیکھ رہے ہیں؟ لکھیے
- اس تصویر میں کون سے کام ہو رہے ہیں؟ لکھیے

- اس تصویر میں لوگ ایک دوسرے سے کیا بات کر رہے ہوں گے؟ سوچ اور لکھیے۔

روز مرہ کی زندگی سے متعلق باتوں کو زبانی اور تحریری شکل میں شیئر کرنا۔

طلبا کو گیت، نغمے وغیرہ کو سنانے اور لکھنے کی ترغیب دیں۔ اسپتال کا پتہ، بچوں کے اسکول کا پتہ، پولیس اسٹیشن، ریلوے اسٹیشن، بس اڈے کا پتہ لکھنے کے لیے کہیں۔ بچوں کے اسکول میں درخواست/خط لکھنے اور پولیس اسٹیشن میں اپنی شکایات درج کرنے سے متعلق باتوں کو لکھنے کے لیے ترغیب دیں۔ طلبا کو گھر کا بجٹ بنانے، فون نمبر لکھنے اور حساب کتاب درج کرنے کی ترغیب دیں۔ ان سے اپنے بارے میں لکھنے کے لیے کہیں جیسا کہ پرائمر کے پہلے صفحہ پر دیا گیا ہے۔ طلبا کو ان کی دلچسپیوں اور ضروریات کے مطابق دوسری چیزوں کے بارے میں لکھنے کے مواقع فراہم کریں۔

میری کتاب

میرا نام ______________________

میرا پتہ ______________________

میرا موبائل نمبر ______________________

12. متن کی بنیاد پر، سوالات کے جواب/اپنا جوابی تاثر/خیالات زبانی یا تحریری طور پر دیتے ہیں

آپ طلبا کو پڑھنے اور لکھنے کے لیے جو بھی مطبوعہ یا ہاتھ سے لکھا ہوا مواد فراہم کریں گے وہی آپ کا درسی مواد ہے۔ آپ پڑھنا اور لکھنا سکھانے کے لیے طلبا کے گردو پیش میں دستیاب سبھی قسم کے مطبوعہ اور تحریری مواد کا استعمال کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اُجاس، کہانیوں کی کتابیں، طلبا کے گھروں میں موجود کتابیں، دیواروں پر لکھے یا چسپاں کیے گئے اشتہارات، اخبارات، رسالے، گھر کے لیے کریانے کے سامان کے لفافے یا ریپر وغیرہ۔

کیسے سیکھیں اور سکھائیں (تدریسی و آموزش کا عمل)

کہانی کا استعمال کرنا۔

آپ طلبا کے لیے کسی کہانی کو درسی مواد کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔

سب سے پہلے کہانی سے متعلق گفتگو کریں۔ مثال کے طور پر کہانی کے موضوع یا عنوان کے بارے میں بات کریں۔ طلبا سے پوچھیں۔ آپ کے خیال میں یہ کہانی کس بارے میں ہو سکتی ہے؟

آپ کہانی سے متعلق تصاویر بھی دکھا سکتے ہیں۔ اس کے بعد کہانی کو پڑھ کر سنائیں۔ کہانی پڑھنے کے بعد کہانی سے متعلق واقعات،

کرداروں، اشیا، مقامات وغیرہ کے بارے میں گفتگو کریں طلبا سے پوچھیں۔ کیا آپ اس طرح کی کسی اور کہانی کے بارے میں جانتے ہیں؟ کیا آپ کے ساتھ بھی ایسا ہی کوئی واقعہ پیش آیا ہے؟ کہانی سے متعلق سوالات پوچھیں اور طلبا کو بھی اپنے سوالات پوچھنے کا موقع دیں۔اس طرح کی گفتگو طلبا کو درسی مواد کے ساتھ مربوط ہونے اور اس کے الفاظ کو اپنے اندر اتارنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ یہ گفتگو زبانی طور پر کی جائے گی لیکن اسے تحریری شکل میں بھی دیا جاسکتا ہے۔مثال کے طور پر، آپ طلبا سے پوچھ سکتے ہیں۔کہانی میں کون کون لوگ تھے؟ جب طلبا لوگوں کے نام بتادیں تو ان سے ان ناموں پر دائرہ بنانے کے لیے کہا جاسکتا ہے۔

طلبا اور درسی مواد کے درمیان اس قسم کا باہمی تفاعل پڑھنے کی آموزش میں بہت اہم ہے۔اس سے طلبا اور موضوع کے درمیان ایک قسم کی واقفیت کے ساتھ ساتھ دوستی بھی ہو جائے گی۔مطبوعہ الفاظ اور حروف طلبا کو اجنبی نہیں لگیں گے۔ان کی آنکھیں مطبوعہ مواد کی عادی ہو جائیں گی۔

درسی مواد کے بارے میں گفتگو کرنا۔

طلبا اور مواد کے درمیان باہمی تفاعل کے بہت سے طریقے ہو سکتے ہیں۔ایک طریقہ یہ ہے کہ مواد کے بارے میں بات کی جائے۔اس گفتگو میں فطری طور پر سوال وجواب ہوں گے۔لیکن ان سوالات کا مقصد ہرگز طلبا کا امتحان لینا نہیں بلکہ ان کے خیالات کو سمجھنا اور انہیں ایک دوسرے کے ساتھ شیئر کرنا ہے۔ یہاں ایک بار پھر اس بات کا اعادہ کرنا ضروری ہے کہ آپ کو طلبا کے خیالات کا احترام کرنا چاہیے خواہ آپ کے خیالات ان سے مختلف ہوں۔مثال کے طور پر یہ ممکن ہے کہ کہانی میں کسی واقعہ کے بارے میں ان کی رائے آپ سے مختلف ہو۔اس صورت میں ان کے خیالات کو احترام کے ساتھ قبول کریں اور اپنے خیالات کو ان پر مسلط کرنے سے گریز کریں۔سوال و جواب کے علاوہ تاثر دینے کے دوسرے طریقے بھی ہو سکتے ہیں۔مثال کے طور پر، طلبا الفاظ کی فہرست بنا سکتے ہیں، تصویریں بنا سکتے ہیں، یا کہانی سے وابستہ الفاظ کو خط کشیدہ کر سکتے ہیں۔وہ کہانی کے حوالے سے اپنے تجربات، یادداشتیں یا آراسب کے/آپ کے ساتھ شیئر کر سکتے ہیں۔اس کا مطلب ہے کہ طلبا اپنا جواب زبانی اور تحریری طور پر پیش کر سکتے ہیں۔

درسی مواد کے ساتھ طلبا کی اس قسم کی سرگرمیاں آپ کو یہ جاننے اور سمجھنے کے مواقع فراہم کریں گی کہ آپ کی تدریس کتنی کامیاب رہی۔اس کی بنیاد پر آپ اپنے طریقہ تدریس کو سمجھ سکیں گے اور حسب ضرورت اس میں تبدیلیاں کر سکیں گے۔مثال کے طور پر کسی کہانی کو ایک مرتبہ پڑھانے کے بعد ممکن ہے کہ آپ اسے دوبارہ پڑھانے کا فیصلہ کریں کیونکہ اس سے متعلق سرگرمیاں کراتے وقت آپ نے دیکھا کہ طلبا اسے دوبارہ پڑھنا چاہتے ہیں۔

آموزشی ماحصل کی تحصیل کے لیے کچھ سرگرمیاں۔

آپ درسی مواد کی تدریس و آموزش کے لیے اپنے طلبا کے ساتھ مختلف سرگرمیاں انجام دے سکتے ہیں۔مثال کے طور پر۔

اُجاس کی سرگرمیوں کا انعقاد۔

طلبا کے جوابات، ردعمل یا خیالات کو زبانی اور تحریری شکل میں ظاہر کرنے کے لیے، آپ اُجاس میں دی گئی سرگرمیاں انجام دے سکتے

ہیں۔ اُجاس میں تحریری مواد کے لیے بہت سے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔طلبا کو لکھنے کی ترغیب دیجیے۔مثال کے طور پر۔

تصویر دیکھ کر اپنی خود کی کہانی بنائیے اور اسے خالی جگہ میں لکھیے۔

تصویر دیکھ کر اپنی خود کی کہانی بنائیے اور اسے خالی جگہ میں لکھیے۔

اُجاس سرگرمیوں پر مبنی دیگر مشقیں تشکیل دینا اور ان کا انعقاد کرنا۔ ممکن ہے کہ آپ کو کبھی ایسا محسوس ہو کہ اُجاس میں فراہم کردہ سرگرمیاں آپ کے طلبا کے لیے کافی یا مناسب نہیں ہیں۔ اس صورت میں، آپ اُجاس میں دی گئی سرگرمیوں کی بنیاد پر اپنے طلبا کے لیے دیگر سرگرمیاں اور مشقیں تیار کر سکتے ہیں۔

مباحثوں کا انعقاد کرنا۔

طلبا کے خیالات کے اظہار کے لیے مواقع تلاش کریں اور انھیں فراہم کریں۔ اس کے لیے آپ گفتگو اور مباحثہ کا اہتمام کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، اگر آپ کے علاقے میں پولیو کی دوا پلائی جا رہی ہے تو آپ اس کے بارے میں بات چیت کا اہتمام کر سکتے ہیں۔ طلبا سے پوچھا جا سکتا ہے۔ آپ کے گھر میں کس کس کو پولیو کی دوا پلائی گئی ہے؟ پولیو کی دوا پلانے کا کیا فائدہ ہے؟ حکومت کی طرف سے پولیو کی دوا کے علاوہ اور کون سی دوائیں مفت دی جاتی ہیں؟ وغیرہ۔

کسی مسئلے پر بات کرنے کے بعد طلبا کو تحریری طور پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے لیے بھی کہا جا سکتا ہے۔

ایک منٹ میں میری باتیں۔

طلبا کو اس سرگرمی کے ضابطوں کی پہلے سے وضاحت کر دیں۔ طلبا کو ایک ایک کر کے مدعو کریں اور اپنے موبائل یا گھڑی میں ا منٹ کا وقت نوٹ کریں۔ اس سرگرمی کے تحت طلبا کو ا منٹ میں کسی مسئلے پر اپنے خیالات سب کے ساتھ شیئر کرنا ہوں گے۔ طلبا کو موضوع کے بارے میں

پہلے سے بتایا جاسکتا ہے یا بر وقت دیا جاسکتا ہے موضوع دلچسپ اور طلبا کی علمی سطح کے مطابق ہونے چاہئیں تا کہ وہ بغیر کسی ہچکچاہٹ کے کھل کر اپنے خیالات سب کے ساتھ شیئر کر سکیں۔ مثال کے طور پر، کچھ موضوعات اس طرح ہو سکتے ہیں—جب میری شادی ہوئی، جب میں بارات میں گیا، میرے کھیت کی فصل وغیرہ۔

پہیلیاں حل کرنا۔

طلبا کو دلچسپ پہیلیاں حل کرنے کے لیے دی جا سکتی ہیں مثلاً ہری لال ہو جاتی ہوں، منہ میں آگ لگاتی ہوں (مرچ)۔ آپ تحریری اور زبانی دونوں طرح سے پہیلیاں حل کر سکتے ہیں طلبا سے ایک دوسرے کی پہیلیاں حل کرنے کے لیے بھی کہا جائے۔

13. روزمرہ کی زندگی کی سرگرمیوں میں پڑھنے لکھنے کا استعمال کرتے ہیں

پڑھنا اور لکھنا روزمرہ کی زندگی کا لازمی جزو ہے۔ روزمرہ کی زندگی میں پڑھنے لکھنے کی مہارت کو استعمال کرنے سے بہت سے کام آسان، اور بامعنی ہو جاتے ہیں۔ کسی بھی کام کی معنویت اس کی افادیت سے جڑی ہوتی ہے۔ جب آپ کے طلبا پڑھنے لکھنے کی مہارتوں کا استعمال اپنی زندگی کی مختلف سرگرمیوں اور کاموں میں کرنے لگیں گے تو انھیں کامیابی اور اطمینان کا احساس ہوگا۔ وہ پڑھنے اور لکھنے کی مہارتوں کے ذریعے اپنے روزمرہ کے کاموں کو بہتر طریقے سے انجام دے سکیں گے۔ بہت ممکن ہے کہ اس سے ان کی روزمرہ زندگی کے کام پہلے سے زیادہ آسان اور کم وقت میں ہو جائیں۔ یقیناً اس سے ان کے معیار زندگی میں بھی بہتری آئے گی۔ مثال کے طور پر جب وہ راستوں پر لکھی ہوئی ہدایات اور جگہوں کے نام خود پڑھیں گے تو ان کے اندر اعتماد کی سطح میں اضافہ ہوگا اور اطمینان محسوس کریں گے۔ جب وہ اپنے بچوں کے اسکول کے لیے خود خط لکھیں گے تو ان کا سر فخر سے اونچا ہو جائے گا۔ جب وہ روزمرہ کی زندگی میں پڑھنے لکھنے کی اپنی مہارتوں کو استعمال کرنا شروع کریں گے اور اس کی افادیت کو خود محسوس کریں گے تو اس سے ان میں پڑھنے اور لکھنے کی مہارتوں کو حاصل کرنے کے لیے مزید حوصلہ اور تجسس پیدا ہوگا۔

کیسے سیکھیں اور سکھائیں (تدریسی و آموزش کا عمل)

- روزمرہ کی زندگی سے وابستہ سرگرمیوں کا استعمال کرنا۔

طلبا روزمرہ کی زندگی میں پڑھنے اور لکھنے کی مہارتوں کا اعتماد کے ساتھ استعمال شروع کر سکیں اس کے لیے آپ کو اپنی تدریس میں ان کی روزمرہ کی زندگی سے وابستہ سرگرمیوں کو شامل کرنا ہوگا مثلاً کسی بھی معلومات کے حصول کے لیے بینک یا پوسٹ آفس میں اشتہار پڑھنا، ضرورت پڑنے پر دعوت نامے میں نام اور پتہ لکھنا، گھریلو اشیا کی فہرست بنانا، کسی کا نام لکھنا، کسی کو خط لکھنا، کسی قسم کی درخواست کے لیے خط لکھنا یا کوئی فارم بھرنا، بینک سے رقم نکالنے یا جمع کرنے کے لیے فارم بھرنا وغیرہ۔ درسی مواد سے متعلق دستیاب متن جیسے اشتہارات، بجلی کا بل، ریل گاڑی کا ٹکٹ، بس کا ٹکٹ، اخبار وغیرہ طالب علم کو لکھنا اور پڑھنا سکھانے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ انہیں ان سبھی چیزوں پر لکھی ہوئی زبان اور اعداد سے روشناس ہونے کے مواقع فراہم کریں۔ طلبا اشتہار کی تصویر کو دیکھ کر فوراً اندازہ لگالیں کہ اس میں کیا بیان کیا گیا ہے۔ بل وغیرہ پڑھنے کے بعد یہ بتادیں کہ بل کس چیز کا ہے یعنی پانی کا بل ہے یا بجلی کا بل؟

- ویڈیو/فوٹو گراف وغیرہ دکھانا۔

روزمرہ کی زندگی کی صورت حال کو استعمال کرنے کے لیے آپ فوٹو گراف اور ویڈیو کا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔مثال کے طور پر، ووٹ کیسے ڈالا جاتا ہے یا آدھار کارڈ/راشن کارڈ کیسے بنوایا جاتا ہے اس سلسلے میں بات کرنے سے پہلے ان کاموں سے متعلق فوٹو گراف، اشتہارات یا ویڈیو دکھائے جاسکتے ہیں۔اس سے محتاط مشاہدہ اور سننے کی مہارتوں کو تقویت ملے گی۔

- **تجربات اور یادداشتیں شیئر کرنا۔**

یہ جاننے کے لیے کہ آپ کے طلبا اپنی روزمرہ کی زندگی میں پڑھنے اور لکھنے کی مہارتوں کو کس طرح استعمال کر رہے ہیں، آپ کو انھیں اپنے تجربات اور یادداشتیں دوسروں کے ساتھ شیئر کرنے کی ترغیب دینی ہوگی اور تدریس و آموزش کے دوران ایسے مواقع پیدا کرنے ہوں گے جہاں وہ اپنی یادداشتوں اور تجربات کو شیئر کرسکیں۔ جب طلبا اس طرح کے تجربات یادداشتوں کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں شیئر کریں گے تو انہیں خود یہ احساس ہوگا کہ پڑھنے لکھنے کی مہارتوں کے حصول سے ان کی زندگی میں کس قسم کی مثبت تبدیلیاں آرہی ہیں اور وہ ان مہارتوں کو مزید تقویت دینے کے لیے کوشاں رہیں گے۔مزید برآں، ایک دوسرے کے تجربات سن کر دیگر طلبا کو بھی پڑھنے اور لکھنے کی مہارتوں کو حاصل کرنے اور انھیں روزمرہ کی زندگی میں استعمال کرنے کی ترغیب ملے گی۔

آموزشی ماحصل کی تحصیل کے لیے کچھ سرگرمیاں۔

- اداکاری/رول پلے۔ اس کے لیے آپ ' رول پلے ' جیسی سرگرمیاں منعقد کر سکتے ہیں۔مثال کے طور پر، طلبا کے ساتھ بازار یا بینک کی سرگرمیوں کی اداکاری کی جاسکتی ہے۔ایک شخص دکاندار کا کردار ادا کرے اور دوسرا شخص گاہک کا۔ یا ایک شخص بینک افسر بن سکتا ہے اور دوسرا شخص قرض لینے کا خواہشمند صارف۔
- **میں بھی استاد۔** یہ بھی دلچسپ ہوگا کہ کسی دن آپ کے طلبا استاد کا کردار ادا کریں اور باقی طلبا کو پڑھائیں۔وہ اپنی زندگی کے تجربات یا مہارتوں کو سکھا سکتے ہیں یا ان کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔مثال کے طور پر اگر کوئی شخص مٹی کے برتن یا کھلونے بنانا جانتا ہے تو وہ دوسرے ہم جماعتوں کو اپنا فن/ہنر سکھا سکتا ہے۔
- **سامان کی فہرست بنانا۔** ساتھیوں سے روزمرہ زندگی کے مختلف حالات کے حوالے سے فہرستیں بنانے کی سرگرمیاں کرائیے، مثال کے طور پر، بازار سے سامان خریدنے کے لیے، لوگوں کو شادی میں مدعو کرنے کے لیے۔
- **ساتھیوں کے نام لکھنا۔** نام لکھنے اور پڑھنے میں طلبا کی دلچسپی فطری ہے۔ان کی اس دلچسپی کا استعمال پڑھنا اور لکھنا سکھانے کے لیے کیا جا سکتا ہے۔گھر کے افراد، دوستوں، رشتہ داروں، محلے یا گاؤں کے جاننے والوں، ہم جماعتوں وغیرہ کے نام لکھوائیں۔
- **خطوط لکھنا۔** طلبا کو اس بات کی ترغیب دی جائے کہ وہ ایک دوسرے کو اور دور دراز کے مقام پر رہنے والے اپنے رشتہ داروں کو خط لکھیں۔اگر ممکن ہو تو پوسٹ کارڈ پر لکھوائیں اور انہیں پوسٹ آفس یا میل باکس میں ڈال کر حقیقی طور پر ارسال کریں۔
- **اخبارات پڑھ کر ایک دوسرے کو سنانا۔** طلبا کے سامنے روزانہ اخبارات لے کر جائیں اور ان کی دلچسپی کے مطابق کچھ خبریں پڑھ کر سنائیں۔ وقتاً فوقتاً، طلبا سے بھی ایک دوسرے کو خبریں پڑھ کر سنانے کے لیے کہا جاسکتا ہے۔خبروں کو سنا کر ان پر بحث بھی کی جاسکتی ہے تاکہ

خبروں کے بارے میں طلبا اپنے خیالات کو شیئر کرسکیں۔

- **میرے تجربات میری زبانی (یادداشتیں/ڈائری)** – طلبا کو روزانہ کاغذ کی پرچی یا نوٹ بک میں اپنے خیالات اور روزمرہ کی سرگرمیوں کے متعلق لکھنے کے لیے بھی کہا جاسکتا ہے۔ اگر آپ کے طلبا کے لیے نوٹ بک میں لکھنا ممکن نہیں ہے تو آپ پڑھانے کے دوران ہی اس سرگرمی کو انجام دے سکتے ہیں۔ وہ اپنے خیالات کو اپنی زبان میں ڈائری یا نوٹ بک میں لکھ سکتے ہیں۔
- **روزانہ کا حساب کتاب لکھنا**– طلبا کو روزمرہ کی زندگی میں کام آنے والے حساب کتاب کو لکھنے کے مواقع فراہم کریں جیسے کریانے کا سامان خریدنا، سبزیوں کی تفصیلات، کپڑے خریدنے، اور اپنے پیشے سے متعلق مالی لین دین۔ درسی مواد سے ایک اقتباس بطور مثال پیش کیا گیا ہے۔ ملاحظہ کیجیے

■ जानें वज़न के बारे में

1 किलोग्राम	=	1000 ग्राम
आधा किलोग्राम	=	500 ग्राम
चौथाई किलोग्राम या पाव किलोग्राम	=	250 ग्राम

1. आपका वज़न कितना है? तौलें तथा लिखें। ____________
2. आपके मित्र का वज़न कितना है? ____________
3. वज़न करके लिखिए और बताइए किसका वज़न ज्यादा है– आपका या आपके मित्र का? ____________

14. حروف، الفاظ، مکمل جملے کو واضح طور پر پڑھتے اور لکھتے ہیں

آپ جانتے ہیں کہ حروف مل کر الفاظ اور الفاظ مل کر جملوں کی تشکیل کرتے ہیں۔ پڑھنے اور لکھنے کی مہارتوں میں حروف، الفاظ اور جملوں کو پڑھنا اور لکھنا سب شامل ہے۔ روزمرہ کی زندگی کی ضروریات کے مطابق ہمیں کبھی حروف، کبھی الفاظ اور کبھی جملوں کو پڑھنے اور لکھنے کی ضرورت پیش آتی ہے مثلاً نام پڑھنا اور لکھنا، فہرست بنانا، گھر کا پتہ لکھنا، خط لکھنا وغیرہ۔

حروف، الفاظ اور جملوں کو واضح طور پر پڑھنا اور لکھنا ایک اہم مہارت ہے تاکہ ہم دوسرے لوگوں کی باتوں کو پڑھ کر صحیح طریقے سے سمجھ سکیں اور اپنی بات کو لکھ کر واضح طور پر بیان کرسکیں۔ واضح طور پر پڑھنے سے مراد یہ ہے کہ ہم سمجھ سکتے ہیں کہ ہم لکھی ہوئی بات کو اس کے حقیقی معنی میں سمجھ سکیں۔ مثال کے طور پر ذیل میں دیے گئے جملے کو پڑھیے:

راجو نے دیپک کے لیے گاجر کاٹی اور اسے پانی میں ڈال دیا دھونے کے لیے۔

اس جملے کو پڑھنے کے بعد اگر طالب علم سمجھ جاتا ہے کہ لفظ ‹اسے› کس کے لیے استعمال ہوا ہے تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس نے اسے واضح طور پر پڑھ لیا ہے۔ یہ واضح طور پر پڑھنے کی صرف ایک مثال ہے۔ ایسی کئی مثالیں آپ خود سوچ سکتے ہیں۔

واضح طور پر بول کر پڑھنے کا ہنر بھی اس میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ پڑھنے کی مہارت میں الفاظ، حروف اور جملوں کا ایسا تلفظ بھی شامل ہے جسے سن کر صحیح معنی میں سمجھا جاسکے۔ بعض اوقات تلفظ میں معمولی فرق کے نتیجے میں عبارت کا مفہوم بدل جاتا ہے۔ مثال کے طور پر بہت سے نو آموزگار ‹یہ› اور ‹یہاں› کے تلفظ میں فرق نہیں کرتے جب کہ اس سے جملے کے معنی بدل جاتے ہیں۔

یہ بندر ہے۔

یہاں ہے بندر ہے۔

اسی طرح ہے۔ہیں، ساس، سانس، تالا۔ تلا وغیرہ جیسے کئی الفاظ کے تلفظ میں معمولی لاپرواہی سے معنی بدل جاتے ہیں۔ ماہر قارئین الفاظ اور جملوں کو پڑھنے میں سیاق کا استعمال کرتے ہوئے ان کا مناسب اور درست تلفظ ادا کرتے ہیں۔

جب ہم کوئی لفظ، حرف یا جملہ لکھتے ہیں تو ہمارے ذہن میں کوئی نہ کوئی مقصد موجود ہوتا ہے۔ جن قارئین کے لیے ہم لکھ رہے ہیں ان کی ضروریات اور پس منظر بھی ہماری تحریر میں جھلکتے ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ہم کسی کو خط لکھ رہے ہیں تو اس کے تجربات اور عمر کے مطابق ہی الفاظ اور جملوں کا انتخاب کرتے ہیں۔ اسی طرح ہم مختلف ضروریات کے مطابق اپنے طرز تحریر یا اسلوب کا بھی انتخاب کرتے ہیں۔ اگر ہمیں بینک میں درخواست دینی ہو تو ہم رسمی زبان کا استعمال کرتے ہیں اور اگر کسی کو کوئی پیغام دینا ہو تو غیر رسمی زبان کا اسلوب اختیار کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں ہم یہ بھی ذہن میں رکھتے ہیں کہ ہم جو کچھ بھی لکھ رہے ہیں، پڑھنے والے کو اس کا وہی مطلب سمجھنا چاہیے جو ہم نے لکھا ہے۔ وہ اس کا کوئی دوسرا مطلب نہ نکال لے۔

کیسے سیکھیں اور سکھائیں (تدریسی و آموزش کا عمل)

- **مادری زبان میں اظہار خیال کی آزادی اور مواقع**۔ طلبا کو اپنی مادری زبان میں اظہار خیال کی بھرپور آزادی اور مواقع میسر ہونے چاہئیں۔ اردو زبان میں سنی گئی بات، نظم، کہانی وغیرہ کو اپنے انداز اور اپنی زبان میں بیان کرنے/سوال پوچھنے اور اپنے خیالات کا اظہار کرنے اور تاثر دینے کے مواقع دستیاب ہونے چاہئیں۔ طلبا کو حسب ضرورت اپنی مادری زبان میں یا پرائمر کی زبان میں بات کرنے کا موقع دیا جائے، اس سے زبانوں کو ان کا مناسب مقام حاصل ہوگا۔
- اس کے ساتھ ساتھ انہیں اپنا ذخیرہ الفاظ تیار کرنے اور اظہار خیال کو فروغ دینے کا موقع ملنا چاہیے۔ پرائمر میں روزمرہ کی زندگی میں استعمال ہونے والی اشیا کے نام اردو زبان میں دیے گئے ہیں جیسے باورچی خانہ، نمک، لاؤڈ اسپیکر وغیرہ۔ ان الفاظ کو مقامی زبان میں بالترتیب چوکا، نون، چُنگا کہا جاتا ہے۔ درسی مواد کی بنیاد پر ضرورت کے مطابق اپنی زبان میں بات کرنے کی مکمل آزادی ہونی چاہیے۔
- **روزمرہ کی زندگی کی مثالوں کا استعمال**۔ حروف کی شکل بنواتے وقت آپ ان کی روزمرہ زندگی کی مثالوں سے مدد لے سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر 'ا' کی شکل کو سمجھانے کے لیے ڈنڈے کی مثال دی جا سکتی ہے۔ اگر طلبا ابتدائی کوششوں کے باوجود حروف اور الفاظ کی شکلیں بنانے میں دشواری محسوس کرتے ہیں تو صبر کا مظاہرہ کریں اور خود شکل بنا کر دکھائیں۔ تحریری کام کو پیچیدہ اور بیزار کن بنانے سے گریز کریں اور دلچسپ سرگرمیوں کے ذریعے تحریری کام کرائیں۔ مثال کے طور پر حروف سے تصویریں بنوائیں تاکہ طلبہ کے ذہنوں میں تجسس کا جذبہ بیدار ہو۔
- **رموز اوقاف کا مناسب استعمال**۔ تحریری مواد کو واضح طور پر سمجھنے کے لیے رموز اوقاف کا صحیح استعمال بہت ضروری ہے۔ طلبا کو سکتہ، ختمہ اور سوالیہ نشان کے صحیح استعمال سے آگاہ کریں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ نہ صرف لکھتے وقت بلکہ پڑھتے وقت بھی رموز اوقاف کا واضح اور مناسب استعمال کریں۔
- **تصویروں کا استعمال**۔ الفاظ اور حروف کی شناخت کے لیے بہتر ہوگا کہ ابتدائی طور پر ایسے الفاظ استعمال کیے جائیں جنھیں تصویروں کے

ذریعے پیش کیا جا سکے۔ بالفاظ دیگر ‹محبت›، ‹اڑان› جیسے الفاظ کے بجائے ‹پتنگ›، ‹گاجر› جیسی اشیا کی تصویروں اور الفاظ کا استعمال زیادہ مفید ہو گا۔ ان تصاویر اور الفاظ کو مختلف سرگرمیوں میں مختلف طریقوں سے بار بار استعمال کریں۔ ان الفاظ کو بار بار دیکھنے اور ان کے ساتھ سرگرمیاں کرنے سے طلبا ان سے اچھی طرح مانوس ہو جائیں گے، انہیں پہچاننے لگیں گے اور ان کے ذخیرہ الفاظ میں بھی اضافہ ہو گا۔

- اردو زبان کے حروف کی شناخت سے متعلق سرگرمیاں منعقد کی جا سکتی ہیں، مثال کے طور پر اردو زبان کے حروف تہجی کے کسی بھی حرف سے شروع ہونے والے الفاظ کو بولنا، ایک سے زیادہ حروف کا استعمال کر کے الفاظ بنانا اور پڑھنا وغیرہ جیسے - پلنگ، تالا، انار، رحیم، دریا، دیوالی، لہر، تھرمس، آم، جگ۔ مکمل جملے پڑھنے کے مواقع فراہم کریں، درسی مواد کے اقتباسات کو مثال کے طور پر استعمال کرتے ہوئے طلبا کو الفاظ اور مکمل جملے پڑھنے اور لکھنے کے مواقع فراہم کریں۔
- کسی حرف یا لفظ کی طرف طلبا کی توجہ مبذول کرانے کے لیے مختلف سرگرمیوں کی مدد سے اس حرف یا لفظ کی شناخت کروائیں۔ مثال کے طور پر، اگر آپ کو حرف ‹ب› کی شناخت کرانی ہے تو
- ایسی اشیا کی تصویریں دکھائیں جن کے ناموں میں ‹ب› کی آواز آتی ہے جیسے بس، بکرا، باجرا، بلبل، باٹ، بانس، بابا، بلے باز، بازار، بارہ، بیس، کتاب، وغیرہ۔ خیال رہے کہ ایسے الفاظ کا انتخاب کریں جن کے شروع، آخر اور درمیان میں ‹ب› کی آواز ہو تا کہ طلبا اس آواز کے استعمال سے پوری طرح واقف ہو سکیں۔
- اس کے بعد، اگلا مرحلہ یہ ہو سکتا ہے کہ تصویروں کے ساتھ ان کے نام والے الفاظ طلبا کے سامنے پیش کیے جائیں اور طلبا تصویروں کو الفاظ سے ملائیں۔
- الفاظ کو طلبا کے سامنے پیش کریں اور ان سے الفاظ میں ‹ب› آواز پر دائرہ بنوائیں تا کہ طلبا حروف کی شناخت کی مہارتوں کی مشق کر سکیں۔
- اس کے بعد طلبا کو تصویریں فراہم کریں اور ان سے تصویروں کے نام لکھنے کو کہیں۔ یہاں تصویروں کے ادھورے نام دے کر انہیں مکمل کرنے کو کہا جا سکتا ہے۔
- سیکھے گئے الفاظ کی انتاکشری بھی کھیلی جا سکتی ہے طلبا ایک دوسرے کو تصویریں دکھائیں گے اور ان کے نام لکھوائیں گے۔
- اگلے مرحلے کی سرگرمی یہ ہو سکتی ہے کہ الفاظ سے جملے بنوائے جائیں طلبا سے کہیں کہ وہ دیے گئے/سیکھے ہوئے الفاظ یا تصویروں میں سے کوئی ایک لفظ یا تصویر منتخب کریں۔ طالب علم کو منتخب لفظ یا تصویر کے نام کا استعمال کرتے ہوئے کوئی جملہ بولنا یا لکھنا ہو گا۔
- طلبا کو اپنی تخلیقی صلاحیتوں اور تخیل کا استعمال کرتے ہوئے پڑھنے اور لکھنے سے متعلق دلچسپ سرگرمیوں کو انجام دینے کے بھرپور مواقع فراہم کریں۔ مثال کے طور پر سیکھے گئے الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے کوئی دلچسپ کہانی سنانا اور لکھنا۔
- آموزشی ماحصل کی تحصیل کے لیے کچھ سرگرمیاں۔
- حروف سے تصویریں۔ حروف سے تصویریں بنانا ایک دلچسپ سرگرمی ہے۔ اس سے طلبا نہ صرف حروف کی شکلیں بنانا سیکھیں گے بلکہ اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بھی پروان چڑھا سکیں گے۔ اس کے لیے آپ ‹حروف کی تصاویر› نامی کتابچے کی مدد بھی لے سکتے ہیں۔
- اس کے جیسا کیا۔ اس سرگرمی میں طلبا ایسی چیزوں کی تلاش کریں گے جو دیے گئے حروف کی شکلوں کے مشابہ ہوں۔ مثال کے طور پر طلبا کے سامنے حرف ‹م› لکھیں۔ اب طلبا کو ایسی اشیا تلاش کرنی ہیں جن میں ‹م› جیسی شکل نظر آئے۔

- حرف کے ٹکڑوں کو جوڑ کر حرف بنانا۔ طلبا کے سامنے مختلف حروف کے ٹکڑے ایک ایک کر کے رکھیں طلبا حرف کے ان ٹکڑوں کو جوڑ کر حرف کی شکل مکمل کریں گے۔
- حروف سے الفاظ بنانا۔ طلبا کے سامنے مختلف حروف رکھیں اور ان سے کہیں کہ وہ ان حروف کو ملا کر ایک با معنی لفظ بنائیں۔ مثال کے طور پر۔
- ل بھ او = بھالو
- میری طرح کون پڑھے گا۔ طلبا کو کوئی کہانی یا نظم مکمل زیر و بم، تاثرات اور درست تلفظ کے ساتھ پڑھ کر سنائیں۔ اس کے بعد طلبا سے پوچھیں کہ میری طرح کون پڑھے گا؟ طلبا کو اب وہی کہانی یا نظم دوسرے ساتھیوں کو مکمل زیر و بم، تاثرات اور درست تلفظ کے ساتھ پڑھ کر سنانی ہے۔
- الفاظ کا جال - طلبا کے ساتھ باقاعدگی سے الفاظ کا جال بنانے کی سرگرمی انجام دی جائیں۔ ایسا کرنے کے لیے آپ کو ایک لفظ خود لکھنا ہے۔ اس لفظ کو سننے اور پڑھنے کے بعد طلبا کے ذہن میں جو بھی الفاظ آتے جائیں آپ انہیں اپنے لکھے ہوئے لفظ کے آس پاس لکھتے جائیں یا طلبا کو لکھنے کے لیے مدعو کریں۔ مثال کے طور پر طلبا لفظ ' بارش ' سے متعلق درج ذیل الفاظ بتا سکتے ہیں- بادل، پانی، کیچڑ، ہریالی، کھیتی، فصل، کیچوے، کشتی، خوشگوار موسم وغیرہ۔
- کیا ہوگا آگے۔ کسی کہانی کو مکمل یا آدھا سنانے کے بعد طلبا سے پوچھیں۔ اب آگے کیا ہوگا؟ طلبا مختلف اندازے لگائیں گے۔ جب تمام طلبا اپنے اپنے اندازے لگالیں توان سے آگے کی کہانی لکھنے کے لیے بھی کہا جاسکتا ہے۔
- بول کر ٹائپ کرنا (فون میں) – امید ہے کہ آپ سبھی طلبا کے پاس کوئی نہ کوئی موبائل فون ضرور ہوگا۔ اگر ان کے پاس موبائل فون نہیں ہے تو بھی آپ اپنے یا کسی اور ساتھی کے موبائل فون کا استعمال کر کے یہ سرگرمی کرا سکتے ہیں۔ اس کے لیے آپ طلبا کو پہلے سے کچھ الفاظ دیں گے۔ آج کل تمام موبائل فون میں بول کر ٹائپ کرنے کی سہولت موجود ہے۔ طلبا اپنے موبائل فون پر کسی بھی ایپ جیسے گوگل ڈاک یا واٹس ایپ وغیرہ میں ان الفاظ کو بول کر ٹائپ کرنے کی کوشش کریں گے۔ لفظ کا بالکل صحیح تلفظ کرنے پر ہی وہ تحریر میں صحیح نظر آئے گا۔ اس سرگرمی کو ایک کھیل کی طرح دلچسپ انداز میں کرائیں۔ مثال کے طور پر آپ کسی گاڑی کے مختلف حصوں کے نام بول کر ٹائپ کرنے کا چیلنج پیش کر سکتے ہیں۔
- کسی چیز کے بارے میں بولنا اور لکھنا۔ طلبا سے کہیں کہ وہ گھر سے یا اپنے آس پاس سے اپنی پسند کی کوئی چیز لے کر آئیں۔ ہر طالب علم والا باری باری سے آگے آئے گا اور اس چیز کے بارے میں کچھ باتیں بتائے گا۔ جب سبھی طلبا اپنی چیزوں کے بارے میں بتا دیں تو ان سے ان باتوں کو لکھنے کے لیے بھی کہا جاسکتا ہے۔
- رموز اوقاف کا استعمال کرنا۔ طلبا کو ایسا متن فراہم کریں جس میں اوقاف کا استعمال نہ کیا گیا ہو۔ ان سے کہیں کہ وہ متن کو پڑھ کر صحیح جگہوں پر رموز اوقاف (جیسے ختمہ، کوما وغیرہ) لگائیں۔
- نقطوں سے بنے حروف۔ اجاس میں نقطوں سے بنائے گئے حروف پر انگلی اور پنسل چلا کر الفاظ کی صحیح شکل بنانے کی مشق کرائی جاسکتی ہے۔ اگر ضروری ہو تو نقطوں سے بنے اس قسم کے حروف کو اپنی طرف سے لکھ کر بھی طلبا کو مشق کے لیے دے سکتے ہیں۔

لفظ 'وقت' کا استعمال کر کے جملہ بنایا گیا ہے نیچے دیے ہوئے الفاظ کو استعمال کر کے جملے بنایئے اور لکھیے۔

وقت: جو وقت کی قدر نہیں کرتا وقت اس کی قدر نہیں کرتا۔

زمانہ: ________________

عہد: ________________

دن: ________________

طلبا کو زبان کے صحیح استعمال کی تفہیم کو فروغ دینے کا موقع فراہم کریں

صحیح لفظ لکھیے:

۱۔ آپ کو __________ جانا ہے۔ (کہا/ کہاں)

۲۔ بہن کی __________ آئی ہیں۔ (سانس/ساس)

۳۔ کل بہت تیز __________ آئی۔ (آدھی/آندھی)

۴۔ بہن نے __________ کہ بارش آئے گی۔ (کہا/ کہاں)

۵۔ سامنے کتے کو دیکھ کر میری __________ رک گئی۔ (سانس/ساس)

۶۔ بچوں کی تو __________ ٹکٹ لگتی ہے۔ (آدھی/آندھی)

پڑھنے، لکھنے اور بولنے میں حسب ضرورت پرائمر کی زبان یا/اور اپنی زبان استعمال کرتے ہیں۔

ہر زبان کی کئی شکلیں ہوتی ہیں۔مثال کے طور پر، ہندی زبان ہندوستان اور دنیا بھر میں مختلف اسلوب اور شکلوں میں بولی جاتی ہے جیسے اودھی، برج بھاشا، کنوجی، بندیلی، بگھیلی، ہڑوتی، کھڑی بولی، ہریانوی، راجستھانی، چھتیس گڑھی، مالوی، ناگپوری، کھوٹھا، پنچ پرگنیہ۔، کماؤنی، مگہی، میواتی، فجی ہندی وغیرہ صرف یہی نہیں بلکہ کچھ جگہوں پر ہندی کی تحریری شکل میں بھی تنوع نظر آتا ہے۔ممکن ہے کہ جس جگہ آپ اور آپ کے طلبا تدریسی سرگرمیاں انجام دے رہے ہوں وہاں کی زبان ہندی سے مختلف ہو۔اگر وہاں ہندی زبان کا استعمال کیا جاتا ہے تو یہ بھی ممکن ہے کہ ہندی کی کوئی دوسری شکل یا اسلوب استعمال ہوسکتا ہے جو اُجاس (کھڑی بولی) کی زبان یا آپ جس مواد کا استعمال کر رہے ہیں اس کی زبان سے مختلف ہو۔اس بات سے قطع نظر کہ ہندی سیکھنے والے کس اسلوب کا استعمال کرتے ہیں، زیادہ اہم بات یہ ہے کہ وہ ضرورت کے مطابق اعتماد کے ساتھ بولنے اور لکھنے کے اہل ہوں اور سننے اور پڑھ کر دوسروں کی باتوں کو اچھی طرح سمجھیں۔یہ بھی ممکن ہے کہ طلبا جگہ اور سامعین/قارئین کے مطابق اپنے اسلوب میں تبدیلی لاسکیں۔مثال کے طور پر وہ کسی دوست یا ساتھی کارکن سے بات کرتے وقت الگ قسم کے الفاظ استعمال کر سکتے ہیں اور اسپتال میں ڈاکٹر سے بات کرتے مختلف اسلوب استعمال کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔اسی طرح، کسی جاننے والے، دوست یا رشتہ دار کو خط لکھتے وقت، وہ ایک مختلف اسلوب استعمال کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں اور سرکاری دفتر میں درخواست دیتے وقت، وہ مختلف اسلوب ستعمال کر سکتے ہیں (جو کھڑی بولی بھی ہوسکتی ہے)۔یہ بھی ممکن ہے کہ انھیں مختلف زبانوں اور بولیوں کے الفاظ کا مرکب استعمال کرنا پسند ہو۔مثال کے طور پر، وہ کھڑی بولی میں کچھ لکھتے وقت مقامی الفاظ استعمال کرنے کو ترجیح دے سکتے ہیں۔اگر طلبا ایسا کرتے ہیں، تو یہ زبان کے

متعلق ان کی گہری سمجھ کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر طلبا ایسا کرتے ہیں تو ان کی تعریف اور حوصلہ افزائی کریں۔

ہوسکتا ہے کہ آپ کے طلبا ج الفاظ اور زبان کے اسلوب کا استعمال کر رہے ہیں اس سے آپ بھی سے پوری طرح واقف نہ ہوں۔ اگر ایسا ہے تو طلبا سے ان الفاظ کے معنی اور استعمال کو سمجھنے میں تردد نہ کریں۔ طلبا اپنی معلومات اور مہارتوں کو آپ کے ساتھ شیئر کرنے میں فخر محسوس کریں گے۔ اس سے ان میں پڑھنے لکھنے کا شوق پیدا ہوگا اور ان کے رویہ میں مثبت تبدیلی آئے گی۔

آموزشی ماحصل کی تحصیل کے لیے کچھ سرگرمیاں۔

- **لوک کہانیاں اور لوک گیت گانا اور لکھنا۔** طلبا سے ان کے گردوپیش میں رائج لوک کہانیاں اور لوک گیت سنانے کو کہیں۔ ہوسکتا ہے کہ وہ لوک گیت اور لوک کہانیاں جیسے الفاظ کے معنی نہ سمجھتے ہوں۔ انہیں سمجھائیں کہ وہ گیت یا کہانیاں جو انہوں نے اپنی دادی، نانی یا گھر کے بزرگوں سے سنی ہیں انھیں سب کو سنائیں۔ کہانیاں اور گیت سنانے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی اور ستائش کریں۔ اگر ممکن ہو تو ان کے معانی اور ان مواقع کے بارے میں گفتگو کریں جن پر انہیں سنتے یا سناتے ہیں۔ اس کے بعد ان لوک گیتوں اور لوک کہانیوں کو لکھوانے کا کام بھی کیا جاسکتا ہے۔
- **ایک کہاوت میری بھی۔** طلبا کے گردوپیش میں رائج کہاوتیں اور محاوریں سننے اور سنانے کی سرگرمی کا اہتمام کریں۔ ان کہاوتوں اور محاوروں کے معنی اور جن مواقع پر انھیں استعمال کیا جاتا ہے اس کے متعلق بحث کریں۔ ان سے کہاوتوں اور محاوروں کے معنی لکھنے کے لیے کہیں۔
- **کہاوتوں کی کہانی بنانا اور سنانا۔** کہاوتوں کو سننے سنانے کے بعد ان سے جڑی ہوئی کہانیاں بھی بنائی اور سنائی جاسکتی ہیں۔
- **ملتے جلتے الفاظ۔** ایک ہی چیز کے لیے مختلف طلبا کے گردوپیش میں مختلف الفاظ رائج ہوں گے۔ ان الفاظ کی فہرست بنوائیں۔ مثال کے طور پر، لفظ 'گھڑا' کو مختلف ناموں سے پکارا جاتا ہوگا۔ ان تمام ناموں کو ایک ساتھ لکھوا کر الفاظ کے گروپ بنائیں۔
- **میری زبان۔ آپ کی زبان۔** اگر آپ کے طلبا مختلف زبانیں بولتے ہیں، تو کلاس روم میں ان سبھی زبانوں کا احترام کریں۔ طلبا کو باقاعدہ طور پر اپنے گھر کی زبان یا اپنے صوبے کی زبان میں کچھ جملے کہنے اور لکھنے کے لیے مدعو کریں۔ اس سے اس سے ہر طالب علم کے ذہن میں اپنی اور اپنے ساتھیوں کی زبانوں کے تئیں کا احترام کا جذبہ پیدا ہوگا۔
- **تصویروں کا استعمال۔** تصویریں دکھا کر طلبا سے بات کریں اور انہیں اپنی زبان میں لکھنے یا بولنے کی ترغیب دیں۔ تصویر دیکھنے کے بعد جب طلبا اپنی زبان میں اس کا نام بتائیں تو اسے خوشی کے ساتھ قبول کریں، ان کی زبان کے الفاظ کو پرائمر کی زبان کے ساتھ جوڑ کر انہیں پڑھنے لکھنے کا موقع فراہم کریں۔

آموزشی ماحصل (زبان اور خواندگی) کی تحصیل کے لیے کچھ مجوزہ تدریسی و آموزشی طریقہ کار

ریاضی کے آموزشی ماحصل

1. 1 سے 100000 تک کے اعداد کو اپنی روزمرہ کی زندگی کے سیاق میں پڑھتے اور لکھتے ہیں۔
2. 1 سے 999 تک کے اعداد میں، اکائی، دہائی اور سینکڑے کی شناخت کرتے ہیں۔
3. مساوی ‹=›، جمع ‹+›، گھٹا (تفریق) ‹–›، ضرب ‹×› اور تقسیم ‹÷› کی علامات کو پہچانتے ہیں۔
4. جمع، گھٹا (تفریق)، ضرب اور تقسیم کے عملوں کو روزمرہ کی زندگی کے سیاق میں استعمال کرتے ہیں۔
5. 1، 2، 5، 01، 02، 05، 001، 002، 005 اور 0002 کے نوٹوں/سکوں کی شناخت کر لیتے ہیں اور ان کا لین دین کرتے ہیں۔
6. روزمرہ کی زندگی کے مختلف سیاق میں اشیا، مقامات وغیرہ کو برابر حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ برابر حصوں کی بنیاد پر آدھا (نصف)، ایک چوتھائی، تین چوتھائی کی شناخت کر لیتے ہیں۔
7. نصف، ایک چوتھائی، تین چوتھائی کو کسری اعداد کے طور پر لکھتے ہیں۔
8. دو جہتی اشکال جیسے تکون (مثلث)، چوکور (مربع)، گول (دائرہ) اور تین جہتی شکلیں جیسے کروی، استوانی، مخروطی، مکعبی، مکعب نما وغیرہ پر ان کی خصوصیات کے تناظر میں بحث کرتے ہیں اور روزمرہ کی زندگی میں ان کا استعمال کرتے ہیں۔
9. اشکال اور اعداد کے پیٹرن کی شناخت، توسیع اور تشکیل کر لیتے ہیں۔
10. لمبائی، وزن اور گنجائش/حجم کی غیر معیاری اور معیاری اکائیوں میں پیائش کر لیتے ہیں اور متعلقہ اکائیوں کے درمیان باہمی تعلق کی وضاحت کرتے ہیں۔
11. روزمرہ کی زندگی میں اشیا کی مقدار اور شرح کی بنیاد پر قیمت کا حساب لگاتے ہیں اور لین دین کرتے ہیں۔
12. گھڑی (اینالاگ اور ڈیجیٹل) کی مدد سے گھنٹہ، منٹ اور سیکنڈ میں وقت کو پڑھتے ہیں اور وقت کو صبح، دوپہر، شام اور رات کے لحاظ سے بیان کرتے ہیں۔
13. گھنٹی، منٹ اور سیکنڈ کے درمیان تعلق پر گفتگو کرتے ہیں۔
14. 42 گھنٹے والی گھڑی کے وقت کو 21 گھنٹے والی گھڑی کے وقت میں تبدیل کرتے ہیں۔
15. اپنے گرد و پیش میں رائج کیلنڈر میں ہفتے کے دنوں، مخصوص تاریخ اور سال کے مہینوں کی شناخت کرتے ہیں۔

1. 1 سے 100000 تک کے اعداد کو اپنی روزمرہ کی زندگی کے سیاق میں پڑھتے اور لکھتے ہیں۔

اعداد ہماری روزمرہ کی زندگی کا ایک لازمی حصہ ہیں۔ کریانے کی دکان پر قیمتوں کو پڑھنے سے لے کر رقم کے لین دین، بجٹ بنانے، خریداری کرنے، بلوں کی ادائیگی، اور موازنہ کر کے فیصلہ لینے جیسے کاموں کے لیے اعداد کو سمجھنا ضروری ہے۔ عددی خواندگی کی مدد سے آموز گار اپنی روزگار کی صلاحیت میں بھی اضافہ کر سکتے ہیں۔ بینک میں رقم جمع کرنے، نکالنے یا منتقل کرنے کے دوران وہ بالکل صحیح حساب لگا سکتے

ہیں۔اعداد کو سمجھنے سے اشیا کی قیمتوں کا موازنہ کرنے اور اشیا کی قیمت معلوم کرنے میں مدد ملتی ہے۔کریانے کا سامان، کپڑے، الیکٹرانکس، یا دیگر اشیا کی خریداری کرتے وقت قیمتوں کا موازنہ کر کے سب سے کم قیمت والی چیز کا انتخاب کرنے میں مدد ملتی ہے۔فی اکائی یا وزن کی قیمتوں کا موازنہ کرنے کے لیے اعداد کی مہارتوں کا استعمال کر سکتے ہیں۔تھوک خریداری کے وقت بھی اشیا کی قیمتوں کا موازنہ کرنے سے کم قیمت والی چیز کو منتخب کرنے میں مدد ملتی ہے۔

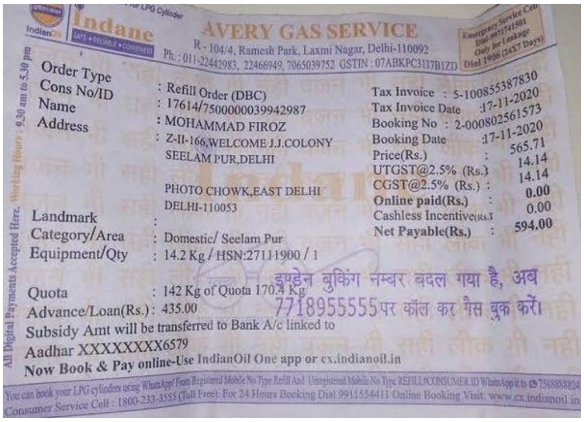
Indane
AVERY GAS SERVICE
R - 104/4, Ramesh Park, Laxmi Nagar, Delhi-110092
Ph.: 011-22442983, 22466949, 7065039752 GSTIN : 07ABKPC3117B1ZD

Order Type : Refill Order (DBC)
Cons No/ID : 17614/7500000039942987
Name : MOHAMMAD FIROZ
Address : Z-II-166,WELCOME J.J.COLONY SEELAM PUR,DELHI PHOTO CHOWK,EAST DELHI DELHI-110053
Landmark :
Category/Area : Domestic/ Seelam Pur
Equipment/Qty : 14.2 Kg / HSN:27111900 / 1
Quota : 142 Kg of Quota 170.4 Kg
Advance/Loan(Rs.) : 435.00
Subsidy Amt will be transferred to Bank A/c linked to
Aadhar XXXXXXXX6579
Now Book & Pay online-Use IndianOil One app or cx.indianoil.in

Tax Invoice : 5-100855387830
Tax Invoice Date : 17-11-2020
Booking No : 2-000802561573
Booking Date : 17-11-2020
Price(Rs.) : 565.71
UTGST@2.5% (Rs.) : 14.14
CGST@2.5% (Rs.) : 14.14
Online paid(Rs.) : 0.00
Cashless Incentive(Rs.) : 0.00
Net Payable(Rs.) : 594.00

इण्डेन बुकिंग नम्बर बदल गया है, अब 7718955555 पर कॉल कर गैस बुक करें।

All Digital Payments Accepted Here. Working Hours : 9.30 am to 5.30 pm

روزمرہ کی زندگی میں، خاص طور پر بازار کے سیاق میں اعداد کی اہمیت کی وضاحت کرتے ہوئے اپنی بات شروع کریں۔اس بات پر زور دیا جائے کہ اعداد کو پڑھنا اور لکھنا انہیں قیمتوں، مقداروں کو سمجھنے اور لین دین کرنے کے اہل بناتا ہے۔

مختلف اشیا اور ان کی قیمتوں کو ظاہر کرنے والی تصاویر کا استعمال کریں۔ان تصاویر کی مدد سے آموزگار حقیقی زندگی کی اشیا اور حالات کے ساتھ اعداد کو مربوط کرسکیں گے۔

اُجاس پرائمر کے صفحہ نمبر ۲ اور ۳ پر دیے گئے پوسٹر میں مکان نمبر پڑھ کر صحیح مکان پر جانا عددی خواندگی کا استعمال ہے۔

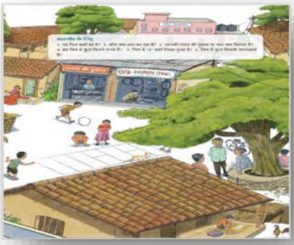

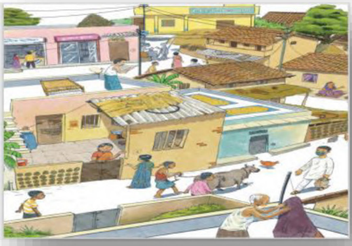

ا سے ۰۰۱ تک گنتی سے متعلق بنیادی باتوں سے سلسلہ شروع کریں۔آہستہ آہستہ ۰۰۰۱ تک کے اعداد پر بات چیت کریں۔طلبا (آموزگار) کو بلند آواز میں گننے کی مشق کرنے کی ترغیب دیں، بتدریج ان اعداد میں اضافہ کرتے جائیں جنھیں وہ آرام سے پڑھ سکتے ہیں۔

اُجاس پرائمر کے صفحہ ۶۱ سے ۹۱ تک، ہمیں ا سے ۹ تک کے اعداد کو پڑھنا اور لکھنا سکھایا گیا ہے۔صفحہ نمبر ۰۲ پر موبائل کے کی-پیڈ

پر لکھے ہوئے اعداد کی نشاندہی کی گئی ہے۔

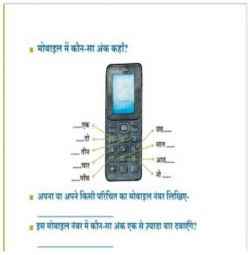

صفحہ نمبر ۲۱ پر بادشاہ کے خاندان سے متعلق سوالات پوچھے گئے ہیں۔ آپ بھی اسی قسم کی دیگر صورت حال پر بات کر سکتے ہیں۔

آہستہ آہستہ مقدار میں اضافہ کرتے ہوئے آموزگاروں سے سکوں یا نوٹوں کی ڈھیری کو گننے کو کہیں۔ مثال کے طور پر، ۱۰ سکوں یا نوٹوں کی ڈھیری سے شروع کریں، پھر ₹۱۰۰۰ تک جائیں۔

اُجاس پرائمر کے صفحہ نمبر ۵۴ پر مختلف قیمتوں والے نوٹوں کی شناخت کرائی گئی ہے۔ آپ بھی حقیقی طور پر مختلف قیمتوں کے نوٹوں کی شناخت کراتے ہوئے ان کی قیمت کے بارے میں پوچھیں۔

آہستہ آہستہ مقدار میں اضافہ کرتے ہوئے آموزگاروں سے سکوں یا نوٹوں کی ڈھیری کو گننے کو کہیں۔ مثال کے طور پر، ۱۰ سکوں یا نوٹوں کی ڈھیری سے شروع کریں، پھر ₹۱۰۰۰ تک جائیں۔

اُجاس پرائمر کے صفحہ نمبر ۵۴ پر مختلف قیمتوں والے نوٹوں کی شناخت کرائی گئی ہے۔ آپ بھی حقیقی طور پر مختلف قیمتوں کے نوٹوں کی شناخت کراتے ہوئے ان کی قیمت کے بارے میں پوچھیں۔

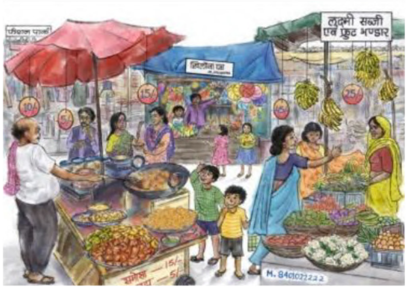

بازار کے ماحول کی تصویر دکھائیں جہاں آموز گار قیمتوں اور مقدار کو سمجھنے کی مشق کر سکتے ہیں۔انہیں مختلف دکانوں یا بازاروں کے کے قیمت ٹیگ، رسیدیں اور بل دکھائیں۔انہیں نمبروں کی شناخت اور قیمتوں کا موازنہ کرنے دیں۔

آموز گاروں کو جوڑیوں یا چھوٹے گروپوں میں تقسیم کریں اور انہیں گاہک اور فروخت کنندہ جیسے کردار تفویض کریں۔ان کے لیے پھل، سبزیاں یا دیگر اشیا خریدنے جیسی صورت حال پیدا کریں۔قیمتوں پر بات چیت کرنے اور سیکھے ہوئے اعداد کا استعمال کرتے ہوئے لین دین کسے متعلق سرگرمیاں انجام دینے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

کریانے کا سامان یا گھریلو اشیا جیسی مختلف مصنوعات کے قیمت ٹیگ کی نمائش کیجیے۔آموز گاروں سے ٹیگ پر اعداد کی شناخت کرنے اور قیمتوں کا موازنہ کرنے کے لیے کہیں۔مثال کے طور پر، انہیں ₹۰۵۲ اور ۵۷۴₹ روپے قیمت والی دو اشیا دکھائیں اور پوچھیں کہ کون سی شے زیادہ مہنگی ہے اور کیوں؟

ایسی صورتحال پر بات چیت کریں جہاں آموز گاروں (طلبا) کے پاس ایک مقررہ بجٹ مثلاً ۰۰۱₹ ہیں اور ان سے فہرست میں سے کسی

ایک ایسی شے کا انتخاب کرنے کو کہیں جو ان کے بجٹ کے اندر ہو۔

بازار سے متعلق مشقوں پر مبنی ورک شیٹ بنائیں۔ ان میں قیمتوں کی شناخت کرنے، رعایت یا تبدیلی کا حساب لگانے نیز مقدار اور قیمتوں سے متعلق عبارتی سوالات کو حل کرنے جیسے کام شامل کریں۔ اس سے آموزگاروں کو مختلف سیاق میں اپنی عددی مہارتوں کو بروئے کار لانے کی مشق کرنے میں مدد ملے گی۔

طلبا کو مقامی بازاروں یا دکانوں پر لے جائیں جہاں وہ بازار کے حقیقی لین دین کا مشاہدہ کرسکیں اور اس میں حصہ لے سکیں۔ دکانداروں کے ساتھ بات چیت کرنے، قیمتوں کے بارے میں سوالات پوچھنے اور اپنی عددی مہارت کو عملی طور پر استعمال کرنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ۔

کیوں کہ اب طلبا ۱۰۰ یا ۱۰۰۰ تک کے اعداد کو آسانی سے استعمال کر سکتے ہیں لہٰذا انھیں آہستہ آہستہ بڑے اعداد سے متعارف کرائیں مثلاً جہاں قیمت یا مقدار ہزاروں میں ہو۔ عملی افادیت کو برقرار رکھنے کے لیے بازار کے سیاق کو شامل کرنا جاری رکھیں۔

ایک معاون اور شمولی تدریسی ماحول تیار کریں تاکہ آموزگاروں کو سوالات پوچھنے اور حسب ضرورت وضاحت طلب کرنے کی اجازت ہو۔ بازار کے پس منظر میں اعداد کی تفہیم میں صبر، تکرار، اور مثبت تقویت ان کی کامیابی کی کلید ثابت ہوں گے۔

۲.۱ سے 999 تک کے اعداد میں، اکائی، دہائی اور سینکڑے کی شناخت کرتے ہیں۔

رقم کو سنبھالتے وقت یا لین دین کرتے وقت مقامی قدر کو سمجھنا ضروری ہے۔ مثال کے طور پر، ₹۶۳۵ میں، ۱۰۰ کے پانچ نوٹ، ۱۰ کے ۳ نوٹ، اور اروپے کے ۶ سکے یا نوٹ ہوتے ہیں۔ گھر وغیرہ کے پتوں میں اکثر مقامی قدر شامل ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر، پتہ ۸۵۴ سبھاش نگر دہلی میں، سینکڑے کے مقام پر ۴، دہائی کے مقام پر ۵ ہے، اور اکائی کے مقام پر ۸ ہے۔ فون نمبر مخصوص مقامی قدروں کے ساتھ کئی ہندسوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ کھلاڑی کا نمبر، ٹی وی چینل کا نمبر، آدھار کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس یا بینک اکاؤنٹ نمبر میں بھی مقامی قدریں ہوتی ہیں۔

=pf kd yuSp -ho-hV [jcau sd h+Mkyk]f

بینک اکاؤنٹ میں بقایا رقم چیک کرتے وقت، مقامی قدر کو سمجھنا ضروری ہے۔ مثال کے طور پر، اگر بقایا رقم ₹۴۵۰ ہے تو سینکڑے کے مقام پر ۴، دہائی کے مقام پر ۵ اور اکائی کے مقام پر ۰ ہے۔ حقیقی زندگی سے متعلق ان مثالوں کا استعمال کرتے ہوئے، آموزگار یہ دیکھ سکتے ہیں کہ روزمرہ کے کاموں میں مقامی قدر کا استعمال کس طرح کیا جاتا ہے۔ ان کی تفہیم کو تقویت دینے کے لیے انھیں مختلف سیاق میں مقامی قدر کی شناخت کرنے کی ترغیب دیں۔

=pf kd dqclki

999 تک اکائیوں، دہائیوں اور سینکڑوں کی شناخت کرنا آموزگاروں کے لیے ایک اہم مہارت ہے۔ مقامی قدر کے تصور کی وضاحت کرتے ہوئے اس کا آغاز کریں۔ اس بات پر زور دیں کہ عدد میں ہندسے اپنے مقام کے لحاظ سے مختلف قدروں کے حامل ہوتے ہیں۔ اکائی، دہائی اور سینکڑے کو تین بنیادی مقامی قدروں کے طور پر متعارف کرائیں۔

اکائیوں کو سیکھنے کے لیے ایک ہندسی عدد (0 تا 9) سے شروع کریں۔ 0، 1، 2، 3 وغیرہ جیسی مثالوں پر بحث کریں اور وضاحت کریں کہ یہ اعداد اکائی کے مقام کی نمائندگی کرتے ہیں۔

دہائیوں کے لیے 01، 02، 03، وغیرہ جیسی مثالیں پیش کریں اور وضاحت کریں کہ یہ اعداد دس کے بنڈل کو ظاہر کرتے ہیں۔ مثال دیجیے کہ دو ہندسی عدد میں دہائی کا مقام ہمیشہ دوسرا ہندسہ ہوتا ہے۔

دو ہندسی عدد میں اکائی اور دہائی کی شناخت کرنے کی مشق کرائی جائے۔ مختلف قسم کے دو ہندسی اعداد کو ظاہر کرنے کے لیے دس کے نوٹ، موتیوں کی مالا، تیلیوں کے بنڈل یا عددی کارڈ کا استعمال کریں اور آموزگاروں سے اکائی اور دہائی کے مقامات کی شناخت کرنے کے لیے کہیں۔
مثال کے طور پر عدد ۴۷ دکھائیں اور آموزگاروں سے یہ شناخت کرنے کے لیے کہیں کہ دہائی کے مقام پر ۴ اور اکائی کے مقام پر ۷ ہے۔

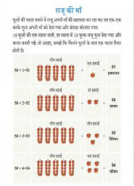

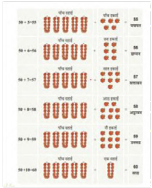

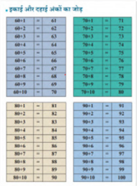

سینکڑہ یعنی سو کا تعارف کرائیں۔ 001، 002، 003 وغیرہ جیسی مثالیں دکھائیں اور وضاحت کریں کہ یہ اعداد سو کے بنڈل کو ظاہر کرتے ہیں۔ اس بات پر زور دیجیے کہ تین ہندسی عدد میں سینکڑے کا مقام ہمیشہ تیسرا ہندسہ ہوتا ہے۔

تین ہندسی عدد میں اکائی، دہائی اور سینکڑہ کی شناخت کرنے کی مشق کرائی جائے۔ مختلف قسم کے تین ہندسی اعداد کو ظاہر کرنے کے لیے دس کے نوٹ، سو کے نوٹ، موتیوں کی مالا، تیلیوں کے بنڈل یا عددی کارڈ کا استعمال کریں اور آموزگاروں سے اکائی، دہائی اور سینکڑے کے مقامات کی شناخت کرنے کے لیے کہیں۔

مثال کے طور پر، عدد 295 دکھائیں اور آموز گاروں کو بتائیں کہ 295 میں سینکڑے کے مقام پر 5، دہائی کے مقام پر 9 اور اکائی کے مقام پر 2 ہے۔

اکائیوں، دہائیوں اور سینکڑوں کی شناخت کو تقویت دینے کے لیے مشقیں اور سرگرمیاں تشکیل دیجیے۔ مشق کرنے کے لیے آموز گاروں کو دو ہندسی اور تین ہندسی اعداد لکھ کر دیں۔

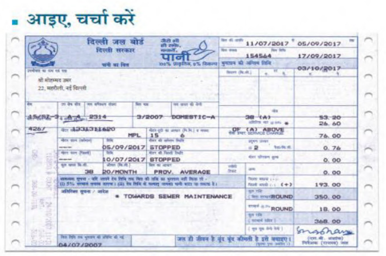

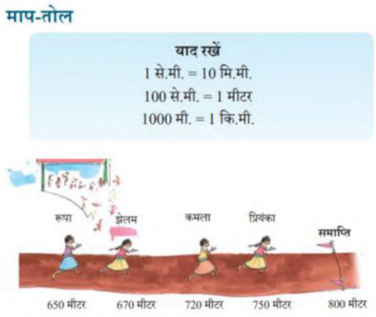

طلبا (آموز گاروں) کو شامل کرنے اور تفہیم کو تقویت دینے کے لیے آپ ورک شیٹ یا اعداد پر مبنی حقیقی زندگی سے متعلق کچھ مثالیں استعمال کر سکتے ہیں۔ رفتہ رفتہ تین ہندسوں والے بڑے عدد کو متعارف کرائیں اور آموز گاروں کو اکائی، دہائی اور سینکڑے کے مقام کی شناخت کرائیں۔ آموز گاروں کو حقیقی حالات میں آزادانہ طور پر مشق کرنے کی ترغیب دیں جہاں وہ اعداد میں مقامی قدروں کی شناخت کر سکیں۔

مشق اور اعادہ کے لیے مناسب مواقع فراہم کریں تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ آموز گاروں کو اکائی، دہائی اور سینکڑے کی شناخت کرنے میں آسانی ہو۔ اس کے لیے کچھ اور مثالیں استعمال کی جا سکتی ہیں۔

مثال

کل ₹942

سینکڑے کے مقام پر 2 (2 کی مقامی قدر 002 یا سو کے دو نوٹ)

دہائی کے مقام پر 4 (4 کی مقامی قدر 04 یا دس کے چار نوٹ)

اکائی کے مقام پر 9 (9 کی مقامی قدر 9 یا ایک روپے کے نو سکے)

مثال

کل ₹102

سینکڑے کے مقام پر 1 (1 کی مقامی قدر 001 یا سو کا ایک نوٹ)

دہائی کے مقام پر 0 (0 کی مقامی قدر 0 یا دس کا ایک بھی نوٹ نہیں)

اکائی کے مقام پر 2 (2 کی مقامی قدر 2 یا ایک روپے کے دو سکے)

مثال

کل ₹444

سینکڑے کے مقام پر 4 (4 کی مقامی قدر 004 یا سو کے 4 نوٹ)

دہائی کے مقام پر 4 (4 کی مقامی قدر 04 یا دس کے چار نوٹ)

اکائی کے مقام پر 4 (4 کی مقامی قدر 4 یا ایک روپے کے چار سکے)

مختلف تدریسی طریقے استعمال کریں مثلاً تیلیوں کا بنڈل بھی آموزگاروں کو مقامی قدر سکھانے کا ایک طریقہ ہو سکتا ہے۔ مقامی قدر کو متعارف کرانے کے لیے وضاحت کریں کہ اعداد ایسے ہندسوں سے بنتے ہیں جن کی مقام کے لحاظ سے مختلف قدریں ہوتی ہیں۔ تیلیوں کے بنڈل بنانے کے لیے سامان بنائیں یا جمع کریں۔ یہ چھوٹی تیلیاں ہیں جنھیں ایک ساتھ باندھا جا سکتا ہے۔ دہائی کے مقام کے لیے اشیا کو دس کے گروپوں میں باندھیں۔ مثال کے طور پر دس تیلیوں کو ایک ربر بینڈ کی مدد سے ایک ساتھ باندھ سکتے ہیں۔

=pf kd yMac d,sd In

اکائی کے مقام پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے آغاز کریں۔ اکائیوں کی نمائندگی کرنے والی مختلف اشیا یا ٹوکن دکھائیں اور وضاحت کریں کہ ہر ایک شے یا ٹوکن اکائی ہے۔ آموزگاروں سے مختلف اشیاء کی تعداد کو شمار کرنے اور متعلقہ ہندسہ کو اکائی کے مقام پر لکھنے کے لیے کہیں۔

دس کا بنڈل دکھائیں اور وضاحت کریں کہ ہر بنڈل دس اکائیاں ہیں۔ اس بات پر زور دیجیے کہ اکائیوں اور دہائیوں کے درمیان واضح طور پر فرق کرنے کے لیے بنڈل اور کھلی ہوئی اشیا کو الگ الگ رکھا جانا چاہیے۔

دو ہندسی عدد سے شروع کریں اور طلبا سے کھلی اشیا اور بنڈل دونوں کا استعمال کر کے اعداد بنانے کے لیے کہیں۔ مثال کے طور پر، عدد ۴۳ کے لیے طلبا دس کے تین بنڈل اور چار کھلی ہوئی تیلیاں استعمال کریں گے۔

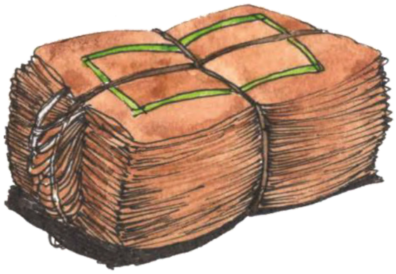

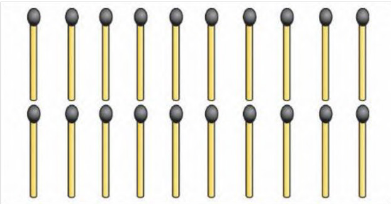

مشق کے لیے سوالات پوچھیں مثلاً عدد ۸۵ میں کتنی اکائیاں ہیں؟ عدد ۴۲۱ میں کتنے بنڈل اور اکائیاں ہیں؟

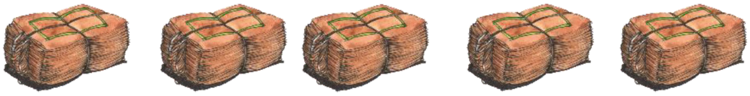

عدد ۴۲۱ میں کتنے بنڈل اور اکائیاں ہیں؟

سو کا ایک بنڈل، دس کے ۲ بنڈل اور ۴ کھلی ہوئی تیلیاں

ایک بار جب آموز گار اکائی اور دہائی کے مقام سے بخوبی مانوس ہو جائیں تو سینکڑے کے مقام کا تعارف کرائیں۔ ان سے ۱۰۰ کے بنڈلوں (دس کے دس بنڈل ایک ساتھ) کو بندھوائیں۔

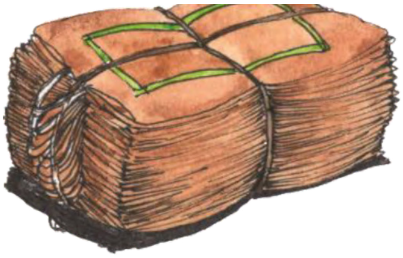

۳. مساوی (=)، جمع (+)، گھٹا (تفریق) (–)، ضرب (×) اور تقسیم (÷) کی علامات کو پہچانتے ہیں۔

اگر آپ کو فصل یا پیداوار کا حساب لگانا ہو، وزن معلوم کرنا ہو، کل خرچ کے بارے میں معلوم کرنا ہو، بچت کا حساب لگانا ہو، ماہانہ بجٹ بنانا ہو، کل اجرت معلوم کرنا ہو، دودھ وغیرہ کا حساب رکھنا ہو تو ان سب میں = (برابر)، + (جمع)، – (گھٹا یا تفریق)، × (ضرب)، اور ÷ (تقسیم) جیسی علامتوں کا استعمال کرنے سے حساب کتاب آسان ہو جاتا ہے۔ ان کی درست شناخت اور استعمال سے لین دین اور روزمرہ کی بہت سی ضروریات آسانی سے پوری ہو جاتی ہیں۔ درست شناخت اس لیے ضروری ہے کہ تحسیب درست ہو بصورت دیگر کسی کو بھی نقصان ہو سکتا ہے۔

مساوی نشان (=) کا استعمال دو مقداروں کے درمیان مساوات کے اظہار کے لیے ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر ترازو کے دونوں پلڑوں میں وزن برابر ہے، تو دونوں پلڑے ایک سیدھ میں ہوں گے۔

اس ترازو کے دونوں پلڑے ایک سیدھ میں ہیں۔اس کا مطلب ہے کہ دونوں پلڑوں میں وزن برابر ہے۔جب ہم کسی چیز کا وزن تولتے ہیں تو اس چیز کا وزن دوسرے پلڑے میں رکھے ہوئے باٹ کے وزن کے برابر ہوتا ہے مثلاً

۵۰۰ گرام + ۵۰۰ گرام = ۱۰۰۰ گرام یا ۱ کلوگرام

اس میں جمع (+) اور برابر (=) کی علامتیں استعمال کی گئی ہیں جو ہمیں یہ بتاتی ہیں کہ آدھا کلوگرام کے دو باٹ مل کر ایک کلوگرام کے برابر ہو جاتے ہیں۔

جمع کا نشان (+) دو یا زیادہ قدروں، مقداروں یا اعداد کو جمع کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔جیسے

ایسا بل آپ نے کئی بار دیکھا ہوگا۔اس میں آلو کی کل قیمت ۲۴۰۰ روپے اور پیاز کی کل قیمت ۴۴۰۰ روپے ہے۔

آلو اور پیاز دونوں کی کل قیمت ہوگی:

₹۴۴۰۰+₹۲۴۰۰=₹۶۸۰۰

جب ہم کوئی چیز خریدتے ہیں تو ہم بازار میں بھی جمع کے نشان کا استعمال کرتے ہیں۔جیسے

۲۰۰ گرام + ۵۰ گرام = ۲۵۰ گرام

اگر ہم نے ۰۸₹ کی سبزی خریدی اور سبزی فروش کو ۰۰۱₹ کا نوٹ دیا تو سبزی فروش ہمیں کتنی رقم واپس کرے گا۔ یہ معلوم کرنے کے لیے ہم گھٹا (–) کا استعمال کرتے ہیں کہ۔ جیسے

۰۲₹ = ۰۸₹ – ۰۰۱₹

ہم اسے یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ اگر ۰۰۱ روپے میں سے ۰۰۸ روپے خرچ ہوئے تو ۰۲ روپے باقی بچیں گے۔

ذیل میں دکھائے گئے بل کو غور سے دیکھیں۔

किसान आलू भण्डार

اس بل میں کسان نے کل ۰۳۳ روپے کے آلو فروخت کیے اور تولنے کی کل لاگت ۸۲۳ روپے تھی۔ ۰۳۳ روپے میں سے ۸۲۳ روپے خرچ کے طور پر ادا کرنے کے بعد کسان کو کل ۲ روپے ملیں گے۔

۰۳۳–۸۲۳= ۲

آیئے ایک اور بل دیکھتے ہیں:

CASH BILL PQR VEGETABLE SHOP VIVEKANANDA STREET, TRICHY				
Bill No. 786			Date : 25.04.2018	
Sl. No.	Items	Quantity (in kg)	Rate (in ₹)	Amount (in ₹)
1.	Brinjal	2	12	24
2.	Onion	**3**	16	48
3.	**Tomato**	**3**	20	**60**
4.	Potato	2	24	48
	Total			180

بل میں چار قسم کی سبزیاں خریدی گئی ہیں، بیگن، پیاز، ٹماٹر اور آلو۔

اگر ہمیں ۱ کلوگرام مقدار کی قیمت معلوم ہے تو ہم ضرب (×) یا ÷ (تقسیم) کر کے زیادہ یا کم مقدار کی قیمت معلوم کر لیتے ہیں۔ جیسے:

۲۱ روپے فی کلو گرام کی شرح سے ۲ کلوگرام بیگن کی قیمت

۲۱ × ۲ = ٤۲₹

۶۱ روپے فی کلو گرام کی شرح سے ۳ کلوگرام پیاز کی قیمت

٦١ × ٣ = ٨٤₹

٠٢روپے فی کلو گرام کی شرح سے ٣ کلوگرام ٹماٹر کی قیمت

٠٢ × ٣ = ٠٦₹

٢٤روپے فی کلو گرام کی شرح سے ٢ کلوگرام آلو کی قیمت

٤٢ × ٢ = ٨٤₹

بل کی کل قیمت

٢٤+٨٤+٠٦+٨٤=٨١٠₹

اگر ہم نے دکاندار کو ٢٠٠روپے کا نوٹ دیا ہو تو ہمیں ٠٨١–٢٠٠یعنی ٠٢ روپے واپس ملیں گے۔

Ujaas صفحہ ٤٤١،٦٤١،٨١٢،٩١٢ سے تصاویر

اگرہمیں آدھا کلوگرام بیگن خریدنا ہے تو ہمیں ٢١ کا آدھا یعنی صرف ٦ روپے بیگن خریدنے کے لیے دینے پڑیں گے۔

٢١روپے فی کلوگرام کی شرح سے ٠٠٥ گرام یا آدھا کلوگرام بیگن کی قیمت ٦ ÷ ٢١ یعنی ٦ روپے ہے۔

تصویر Ujaas صفحہ ٣٩١ سے

ہمیں لین دین کرنے، حساب کتاب رکھنے، بل ادا کرنے، بینک میں جمع کی گئی رقم کو جاننے وغیرہ سبھی کاموں میں =(برابر)، +(جمع)، –(گھٹا یا تفریق)، ×(ضرب)، اور ÷(تقسیم) کا استعمال کرنا پڑتا ہے جس کی مدد سے ہم لین دین یا حساب کتاب آسانی سے کر پاتے ہیں۔

٤. جمع، گھٹا(تفریق)، ضرب اور تقسیم کے عملوں کو روزمرہ کی زندگی کے سیاق میں استعمال کرتے ہیں۔

٥. ١، ٢، ٥، ٠١، ٠٢، ٠٥، ٠٠١، ٠٠٢، ٠٠٥ اور ٠٠٠٢ کے نوٹوں/سکوں کی شناخت کر لیتے ہیں اور ان کا لین دین کرتے ہیں۔

لین دین کے لیے سکے/نوٹوں کی شناخت ضروری ہے۔ آج کل ١، ٢، ٥، ٠١، ٠٢، ٠٥، ٠٠١ اور ٠٠٥ روپے کے سکے/نوٹ رائج ہیں۔ رنگوں کی بنیاد پر بھی نوٹوں کی شناخت کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ سکوں/نوٹوں پر ان کی قیمت بھی لکھی ہوتی ہے۔ سکوں/نوٹوں پر لکھے ہوئے اعداد کی شناخت کر کے ان کی قیمت معلوم کی جاسکتی ہے۔

١، ٢، ٥، ٠١، ٠٢، ٠٥، ٠٠١ اور ٠٠٥ روپے کے سکے/نوٹوں کی تصویر

سکے/نوٹ پر جو عدد لکھا ہوتا ہے وہی اس کی قیمت ہوتی ہے۔ جیسے:

٠١ کا سکہ: کیوں کہ اس سکے پر ٠١ لکھا ہوا ہے لہٰذا اس کی قیمت دس روپے ہے۔

٠١روپے کا نوٹ: کیوں کہ اس نوٹ پر ٠١ لکھا ہوا ہے لہٰذا اس کی قیمت دس روپے ہے۔

ہندسوں کی شناخت کر کے ہم سکے/نوٹ کی قیمت معلوم کر سکتے ہیں۔لیکن بعض اوقات ہمارے پاس ایک سے زیادہ ایک جیسے سکے/نوٹ ہوتے ہیں۔جیسے

دس روپے کے دو سکے/نوٹ

ایسی صورت میں،سکوں/نوٹوں کی قیمتوں کو جمع یا ضرب کر کے کل قیمت معلوم کی جاسکتی ہے اور لین دین کیا جاسکتا ہے۔

۶. روزمرہ کی زندگی کے مختلف سیاق میں اشیا، مقامات وغیرہ کو برابر حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔برابر حصوں کی بنیاد پر آدھا (نصف)، ایک چوتھائی، تین چوتھائی کی شناخت کر لیتے ہیں۔

اگر آپ کو فصل یا پیداوار کا حساب لگانا ہو، وزن معلوم کرنا ہو، کل خرچ کے بارے میں معلوم کرنا ہو، بچت کا حساب لگانا ہو، ماہانہ بجٹ بنانا ہو، کل اجرت (مزدوری) معلوم کرنا ہو، دودھ وغیرہ کا حساب رکھنا ہو تو ان سب میں = (برابر)، + (جمع)، − (گھٹا یا تفریق)، × (ضرب)، اور ÷ (تقسیم) جیسی علامتوں کا استعمال کرنے سے حساب کتاب آسان ہو جاتا ہے۔ان کی درست شناخت اور استعمال سے لین دین اور روزمرہ کی بہت سی ضروریات آسانی سے پوری ہو جاتی ہیں۔درست شناخت اس لیے ضروری ہے کہ تحسیب درست ہو۔

مساوی نشان (=) کا استعمال دو مقداروں کے درمیان مساوات کے اظہار کے لیے ہوتا ہے۔مثال کے طور پر اگر ترازو کے دونوں پلڑوں میں وزن برابر ہے، تو دونوں پلڑے ایک سیدھ میں ہوں گے۔

اس ترازو کے دونوں پلڑے ایک سیدھ میں ہیں۔اس کا مطلب ہے کہ دونوں پلڑوں میں وزن برابر ہے۔جب ہم کسی چیز کا وزن تولتے ہیں تو اس چیز کا وزن دوسرے پلڑے میں رکھے ہوئے باٹ کے وزن کے برابر ہوتا ہے مثلاً

۵۰۰ گرام + ۵۰۰ گرام = ۱۰۰۰ گرام یا ۱ کلوگرام

اس میں جمع (+) اور برابر (=) کی علامتیں استعمال کی گئی ہیں جو ہمیں یہ بتاتی ہیں کہ آدھا کلوگرام کے دو باٹ مل کر ایک کلوگرام کے برابر ہو جاتے ہیں۔

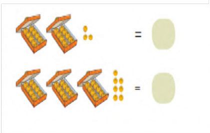

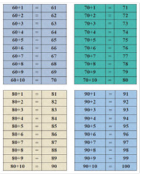

جمع کانشان (+) دو یا زیادہ قدروں، مقداروں یا اعداد کو جمع کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے

ایسا بل آپ نے کئی بار دیکھا ہوگا۔ اس میں آلو کی کل قیمت ۲۴۰۰ روپے اور پیاز کی کل قیمت ۴۴۰۰ روپے ہے۔

آلو اور پیاز دونوں کی کل قیمت ہوگی:

۴۴۰۰₹ + ۲۴۰۰₹ = ۶۸۰۰₹

جب ہم کوئی چیز خریدتے ہیں تو ہم بازار میں بھی جمع کے نشان کا استعمال کرتے ہیں۔ جیسے

۲۰۰ گرام + ۵۰ گرام = ۲۵۰ گرام

اگر ہم نے ₹۸۰ کی سبزی خریدی اور سبزی فروش کو ₹۱۰۰ کا نوٹ دیا تو سبزی فروش ہمیں کتنی رقم واپس کرے گا۔ یہ معلوم کرنے کے لیے ہم گھٹا (–) کا استعمال کرتے ہیں کہ۔ جیسے

₹۱۰۰ – ₹۸۰ = ₹۲۰

ہم اسے یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ اگر ۱۰۰ روپے میں سے ۸۰ روپے خرچ ہوئے تو ۲۰ روپے باقی بچیں گے۔ ہم دکاندار کو ₹۱۰۰ کا نوٹ دیتے ہیں تو دکاندار ہمیں ۱۰ روپے کے دو نوٹ یا ۲۰ روپے کا ایک نوٹ واپس کرتا ہے یا ۵ روپے کے چار سکے بھی دے سکتا ہے۔

۲۰ کا ایک نوٹ = ۲۰ یا بیس ایک بار یا ۲۰×۱=۲۰

۱۰+۱۰=۲۰ یا دس دو بار یا ۱۰×۲=۲۰

۵+۵+۵+۵=۲۰ یا پانچ چار بار یا ۵×۴=۲۰

ہم بار بار جمع کر کے قیمت معلوم کرتے ہیں۔ بار بار جمع کرنے کے بجائے، ہم ضرب (×) کر کے بھی قیمت معلوم کر لیتے ہیں۔

ذیل میں دکھائے گئے بل کو غور سے دیکھیں۔

اس بل میں کسان نے کل ۰۳۳ روپے کے آلو فروخت کیے اور تولنے کی کل لاگت ۸۲۳ روپے تھی۔ ۰۳۳ روپے میں سے ۸۲۳ روپے خرچ کے طور پر ادا کرنے کے بعد کسان کو کل ۲ روپے ملیں گے۔

۲ = ۸۲۳ − ۰۳۳

آیئے ایک اور بل دیکھتے ہیں:

CASH BILL PQR VEGETABLE SHOP VIVEKANANDA STREET, TRICHY				
Bill No. 786			Date : 25.04.2018	
Sl. No.	Items	Quantity (in kg)	Rate (in ₹)	Amount (in ₹)
1.	Brinjal	2	12	24
2.	Onion	**3**	16	48
3.	**Tomato**	**3**	20	**60**
4.	Potato	2	24	48
	Total			180

بل میں چار قسم کی سبزیاں خریدی گئی ہیں، بینگن، پیاز، ٹماٹر اور آلو۔

اگر ہمیں ۱ کلوگرام مقدار کی قیمت معلوم ہے تو ہم ضرب (×) یا ÷ (تقسیم) کر کے زیادہ یا کم مقدار کی قیمت معلوم کر لیتے ہیں۔ جیسے:

۲۱ روپے فی کلو گرام کی شرح سے ۲ کلوگرام بینگن کی قیمت

۲۱+۲۱=۴۲یا۲۱دوبار یا

٢١ × ٢ = ₹٤٢

۶۱روپے فی کلو گرام کی شرح سے ۳ کلوگرام پیاز کی قیمت

۶۱+۶۱+۶۱=۸۴یا۶۱تین بار یا

٦١ × ٣ = ₹٨٤

۰۲روپے فی کلو گرام کی شرح سے ۳ کلوگرام ٹماٹر کی قیمت

۰۲+۰۲+۰۲=۰۶یا۰۲تین بار یا

٠٢ × ٣ = ₹٠٦

۴۲روپے فی کلو گرام کی شرح سے ۲ کلوگرام آلو کی قیمت

۴۲+۴۲=۸۴یا۴۲دوبار یا

٤٢ × ٢ = ₹٨٤

بل کی کل قیمت

۴۲+۸۴+۰۶+۸۴=₹۱۸۰

اگر ہم نے دکاندار کو ۰۰۲ روپے کا نوٹ دیا ہو تو ہمیں ۱۸۰–۰۰۲ یعنی ۰۲ روپے واپس ملیں گے۔

۷۔ نصف، ایک چوتھائی، تین چوتھائی کو کسری اعداد کے طور پر لکھتے ہیں۔

اگر ہمیں آدھا کلوگرام بیگن خریدنے ہیں تو ہمیں ۲۱ کا آدھا یعنی صرف ۶ روپے بیگن خریدنے کے لیے دینے پڑیں گے۔

۲۱روپے فی کلوگرام کی شرح سے ۰۰۵ گرام یا آدھا کلوگرام بیگن کی قیمت ۶ ÷ ۲۱ یعنی ۶ روپے ہے۔

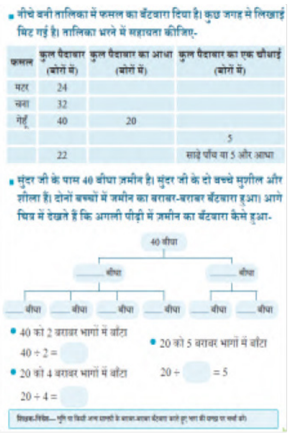
■ नीचे बनी तालिका में फसल का बँटवारा दिया है। कुछ जगह से लिखाई मिट गई है। तालिका भरने में सहायता कीजिए-

फसल	कुल पैदावार (बोरों में)	कुल पैदावार का आधा (बोरों में)	कुल पैदावार का एक चौथाई (बोरों में)
मटर	24		
चना	32		
गेहूँ	40	20	
			5
	22		साढ़े पाँच या 5 और आधा

■ सुंदर जी के पास 40 बीघा ज़मीन है। सुंदर जी के दो बच्चे सुशील और शीला हैं। दोनों बच्चों में ज़मीन का बराबर-बराबर बँटवारा हुआ। आगे चित्र में देखते हैं कि अगली पीढ़ी में ज़मीन का बँटवारा कैसे हुआ-

- 40 को 2 बराबर भागों में बाँटा
  40 ÷ 2 =
- 20 को 4 बराबर भागों में बाँटा
  20 ÷ 4 =
- 20 को 5 बराबर भागों में बाँटा
  20 ÷ ___ = 5

بعض اوقات ہمیں ایک سے زیادہ مقدار کی قیمت معلوم ہوتی ہے مثلاً ۵ کلوگرام آلو کی قیمت ۰۰۱ روپے ہے تو ا کلوگرام آلو کی قیمت معلوم کرنے کے لیے ۰۰۱ کو ۵ سے تقسیم کرنا ہوگا یعنی

۰۰۱ ÷ ۵ = ₹۰۲

آپ نے تقسیم کا عمل صحیح طریقے سے کیا ہے یا نہیں، یہ معلوم کرنے کے لیے ۰۲ کو ۵ مرتبہ جمع کرکے دیکھنا ہوگا جیسے:

۰۲ + ۰۲ + ۰۲ + ۰۲ + ۰۲ = ۰۰۱

ہمیں لین دین کرنے، حساب کتاب رکھنے، بل ادا کرنے، بینک میں جمع کی گئی رقم کو جاننے وغیرہ سبھی کاموں میں =(برابر)، +(جمع)، –(گھٹایا تفریق)، ×(ضرب)، اور ÷(تقسیم) کا استعمال کرنا پڑتا ہے جس کی مدد سے ہم لین دین یا حساب کتاب آسانی سے کر پاتے ہیں۔

• روزمرہ کی زندگی کے مختلف سیاق میں، اشیا، مقامات وغیرہ کو برابر حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔ برابر حصوں کی بنیاد پر آدھا (نصف)، ایک چوتھائی اور تین چوتھائی کی شناخت کرتے ہیں۔

• نصف، ایک چوتھائی، تین چوتھائی کو کسری اعداد کے طور پر لکھتے ہیں۔

روزمرہ کی زندگی سے وابستہ مختلف حالات جیسے چیزوں کو مساوی طور پر تقسیم کرنے، کھانا پکانے، پیمائش کرنے اور رقم کے لین دین میں عام طور سے مساوی بٹوارے کا استعمال کیا جاتا ہے۔

آپ نے اکثر سنا ہوگا کہ

• میں نے آدھا کام کرلیا ہے۔

• میں آدھے راستے تک پہنچ گیا ہوں۔

• میرے آدھے پیسے خرچ ہو چکے ہیں۔

• اس میں آدھا میٹر کپڑا لگے گا۔

• آدھا گلاس پانی دینا! مجھے دوا لینی ہے۔

• اس بار آدھے کھیت میں مکئی کی فصل بونی ہے۔

• میں نے تقریباً آدھی کتاب پڑھ لی ہے۔

اسی طرح دیگر چیزیں جیسے آدھا کلو آلو، آدھا لیٹر دودھ، آدھا لیٹر تیل، آدھا کپ چائے، آدھا لڈو، آدھی پلیٹ دال، آدھا گھنٹہ وغیرہ ہم سب آدھا (نصف) لفظ کا روزانہ کہیں نہ کہیں استعمال کرتے ہیں۔ لیکن ذرا سوچیے، آدھا (نصف) کیا ہے؟ کیا تمام آدھے حصے ایک جیسے ہوتے ہیں؟

کیا آپ نے کبھی سوچا کہ آدھا کلو آلو، آدھا لیٹر دودھ، آدھا لیٹر تیل، آدھا کپ چائے، آدھا لڈو، آدھی پلیٹ دال، آدھا گھنٹہ مساوی ہوتے ہیں؟ نہیں، کیوں کہ ان کے مکمل مختلف ہیں لہٰذا ان کے آدھے (نصف) بھی مختلف ہوں گے۔

۸. دو جہتی اشکال جیسے تکون (مثلث)، چوکور (مربع)، گول (دائرہ) اور تین جہتی شکلیں جیسے کروی، استوانی، مخروطی، مکعبی، مکعب نما وغیرہ پر ان کی خصوصیات کے تناظر میں بحث کرتے ہیں اور روزمرہ کی زندگی میں ان کا استعمال کرتے ہیں۔

آپ کو یاد ہوگا کہ روٹی کو موڑ کر بیچ میں سے توڑ کر ہم اسے دو برابر حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔ ہم ان دو ٹکڑوں میں سے کسی بھی ایک ٹکڑے کو آدھا (نصف) کہتے ہیں۔ ہمیں پوری روٹی کو دو برابر حصوں میں تقسیم کرکے بعد آدھا (نصف) حصہ حاصل ہوتا ہے۔ روٹی کے دو آدھے حصے مل کر ایک مکمل روٹی کو پوری طرح ڈھانپ لیتے ہیں۔

رسی کو آدھا کرنے کے لیے آپ رسی کے دونوں سروں کو ایک جگہ پر پکڑ کر انہیں سیدھا کر کے دو برابر حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

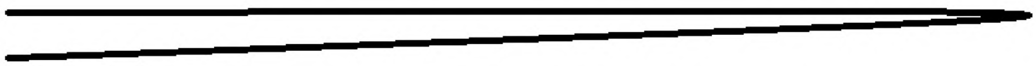

آیئے دیکھتے ہیں کہ بچے گنے کا آدھا کس طرح کرتے ہیں۔

بچے گنے کی پوریوں کو گن لیتے ہیں اور پھر درمیان میں سے کاٹتے یا توڑتے ہیں۔
اب سوال یہ ہے کہ کیسے معلوم کیا جائے کہ ٹکڑے مساوی حصوں میں تقسیم ہوئے ہیں یا نہیں۔

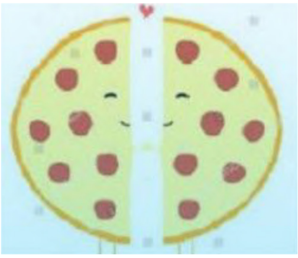

یہ معلوم کرنے کے لیے دونوں ٹکڑوں کو ایک دوسرے کے اوپر رکھ کر دیکھیں۔ اگر دونوں ٹکڑے ایک دوسرے کو مکمل طور پر ڈھانپ لیں تو اس کا مطلب ہے کہ دونوں حصے مساوی طور پر تقسیم ہوئے ہیں۔
ٹھیک ہے، اب ہمیں یہ کیسے معلوم ہو گا کہ دونوں ایک ہی سائز کی روٹی کے آدھے حصے ہیں؟

اس کے لیے دونوں آدھے ٹکڑوں کو اس سائز کی دوسری روٹی کے اوپر رکھ کر دیکھیے۔ اگر دونوں آدھے ٹکڑے اس روٹی کو مکمل طور پر ڈھانپ لیتے ہیں تو وہ ایک ہی روٹی کے آدھے حصے ہیں موسی کو ٹھیک درمیان میں سے کاٹنے پر ہمیں دو ایک جیسے آدھے حصے حاصل ہوتے ہیں۔

آپ نے کئی مرتبہ کیلے خریدے ہوں گے۔آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ ایک درجن میں ۲۱ کیلے ہوتے ہیں۔اگر آپ آدھا درجن کیلے خریدنا چاہتے ہیں تو آپ کو ایک درجن کا آدھا یعنی ٦ کیلے ملیں گے۔

نصف درجن کیلے یعنی ٦ کیلے

ایک درجن کیلے یعنی ۲۱ کیلے

اسی طرح دس روپے کا نصف پانچ روپے ہوگا کیونکہ پانچ روپے کے دو نوٹوں کے بدلے دس روپے کا ایک نوٹ مل سکتا ہے۔

دو مساوی حصوں میں تقسیم کرنے کے اور طریقے بھی ہو سکتے ہیں۔

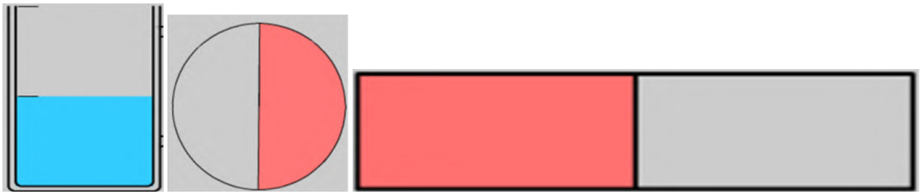

یاد کیجیے جب چینی کی قیمت ۰۴ روپے فی کلوگرام تھی تو آپ نے آدھا کلوگرام کے لیے ۰۲ روپے ادا کیے تھے۔کیونکہ ۰۴ روپے کا نصف ۰۲ روپے ہے۔

نصف کو کسر کے طور پر ۲/۱ کی شکل میں ظاہر کیا جاتا ہے۔

مثال کے طور پر اگر آپ کے پاس ایک روپیہ ہے اور آپ اسے دو لوگوں میں برابر تقسیم کرنا چاہتے ہیں تو ہر ایک کو ۵۰ پیسے یا آدھا روپیہ یا ۲/۱ روپیہ ملے گا۔

اب ذرا سوچیے، کیا آپ نے کبھی کسی چیز کے آدھے حصے کا بھی آدھا کیا ہے؟ ہاں، یاد آیا! آپ نے ایک پاؤ چینی، ایک پاؤ دودھ تو سنا ہی ہوگا۔ ایک روٹی کو دو برابر حصوں میں تقسیم کر کے دو آدھے حصے کیجیے۔ پھر ایک آدھے حصے کو موڑ کر اس کے دو برابر حصے کیجیے۔ ان دو حصوں میں سے ایک حصے کو ایک چوتھائی کہتے ہیں۔

مثال کے طور پر، ۴۰ روپے کا نصف ۲۰ روپے اور ۲۰ روپے کا نصف ۱۰ روپے ہوگا، اس طرح ۱۰ روپے ۴۰ روپے کا ایک چوتھائی ہے۔